بفضل ایزد سبحان این رسالہ کثیر المنافع مسمی بنسخہ

حسب الحکم مہر ذیل مطبع کثیر المنافع المسمی سلطان المطابع

فرسنامہ

از تصنیف سعادت یار خان معروف بہ

رنگین

باہتمام کپتان معتمد الدولہ بہادر مرزا محمد مہدی علیخان قبول

بفیض ایزدی محسن محی علی بخشخان طبع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کی حمد کا ادنی سے کرم ہو
سب اوس کی دیکھیں آنکھ جہاں کی میں
مری کب کی قابل زبان ہو
سجہ بیان حمد کا پہلا نہیں ہے
بیان کچھ کیا ہی اوس سی ہیدا
لکھوں نعت اوسکی میں کس طرح سارے

روا اس تا حشر گر ہر قلم ہو
نہ کس کو فہم کی طاقت کسی میں
یہ حمد کیا ہی سارے کا گیا بیان ہو
بیان کچھ عقل کا چلتا نہیں ہے
کیا ہی آپ کسی پر سب ہویدا

کہان قدرت تعلی ایسی باقی
بہت سی معنی سمجھیں قاف کی جانی
کوئی ہر چند وہ بیان بنا لگا
بہلا ہو جو کسی کیونکر رسائی
کہ جسکو محمد کرکی بلا

کہ یہ اوسکی کرسی صنعت نمائی
ولی کچھ اوسکی ہویت تجانی
بنا وہی لگنے کو اوسکی بنا وری
کہ بہی بیان بندہ اور خدا
کہ اپنا اوس بہی پر لہو ال کہو لا
براق اوس کی تہا جسکی اگر سنوا

در نعت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

بڑی عرش سی بہی اونکا پایا
وہ باتیں اونکی سمجہیں دو یک آسمان
جناب کبریا میں کر کی زاری
بنی گنتی گئی اس غمسی وتی
ہر این بہی ہم سنکو نگمین

کہ سب کچھ جنکی خالق ہی بنایا
کہ جنکو کرسکی مطلق نہ انسان
طلب کرتی تہی امر شفاعت جاری
کہ ای کاش اونکی ہم امین ہو
کہ امت میں اونکی ہم اونکی عزیز

بظاہر گرچہ وہ اُمّی تہی لیکن
بیان اونکی کرین کیا ہی مقامات
اگر جامی سخن السی کامل
تکلف یون ہی کی اوسکی
بس اب یون ہی نہاتی ہوگا

بہر اتہا علم سی کل دیکہا بن
یہ الفت اونکو تہی ہستی کی ذات
تو بیشک بہکی پڑتی سخت مشکل
بردہ گی مگر عیسی کی حسرت
کہ اصحاب اونکا اونکی میں کرو

در مدحت چار یار و منقبت صاحب ذو الفقار و لدل رضی اللہ عنہم

وہ چاروں تہی پیغمبر کی اس طرح
بڑی تہی دم اور وہ شیرے
کہوں منصف اونکا جو کچھ سو بہی

بعینہ جسمی میں کہتا ہوں جس طرح
نہ جاہی کوئی اونکو کہہ سکی
کہ دل اونکی تہا جسکا لہو

یہ سیر جان تہی اون سکی ملا
خصوص اون میں نبی کا تہا جو پیارا
نہیں بعد ان میں انکار لگو

عمر چاہی تہی پیارا نبی
کہ معنی سکی میں دہکی
اور اوس بہی زبان میں سانگو

کہ یہ اوسکا گری کچہ دست تحریر
بہلا یہ کیا ہی اور کیا اسکی تقریر

بیان اوسکا خدا ہی سی ہوا ہی
دیا کچہ مصطفی ہی سی ہوا ہی

غرض جب ہو چکی ساری تحریر
ہوئی تب خلق مین یہ ساری تقریر

سب اصحابونکی بہی یون ہی سمجہ شک
علی کو جان کہ اور کر نہ یک شک

کوئی اس بات کو سمجہی کسطرح
سمجہ نہی لیا اسکو اسیطرح

نبوت جو ہوئی ختم آپ ہی پر
خلافت ختم ہی وہ ہوئی علی پر

بس آگی تو زبان کہولنی نہین
یہ ہی جانی اوس بات انکہین

مناجات بجناب قاضی الحاجات

دیا ہی تو نی یارب مجکو سب کچہ
طلب تا نہین مین تجہسی اب کچہ

مگر اک آرزو میری بڑی ہی
کہ مشکل سخت وہ مجہ پر پڑی ہی

سوا اسکی نہین اب اور یارا
کہ عرض اپنی کرون تجہسی دوبارہ

حواس و ہوش کو اب اپنی کہو کر
یہ مین اب مانگتا ہون تجہسی رو کر

بہانسی مجکو یا انسی تہانا
وگرنہ کچہ نہین ہی اوسکا ٹہکانا

الہی کر قبول اس دعا کو
اجابت کی لگا پر اس دعا کو

میری یہ غرض ہی اب تجہسی یارب

بیان سبب تالیف این نسخه نادر

رکہو تم دہنا نسی گر کان ادہر کو

تو پہر مین مدعا پر اپنی آیا
نہین اک گردش اپنی سناؤن

فلک کی ہاتہ سی مین تنگ آیا
تو ابر اک غم کا میری دل پہ چہایا

یہ دنیا ان ایا کہ دنیا ہی بیوفا
جدا جانی ہی کی ان دنگا

عبث لہو و لعب مین ہو نہین تنگ
کرون برباد کیون مین اپنی اوقات

زن و فرزند سب تہی مین جسکی
نہین ایا کوئی آڑی کسی کی

اگلی جاتی کہانا کہی ساری
پڑی گی آفت آسر پہ تماری

وہان جالات بنی گی اور آپی
کہ ہم ہونگی فقط اور گور اپنی

گیا دل کو جو اس دنیی نی بیتاب
تو بالکل اوڑ گیا ابکی وہ خواب

یہی تہا سوچ مجکو کیا کرون مین
گرہ محکم ہی کیونکر وا کرون مین

ہزارون شوری دل کی تہا
ولیکن کوئی مجکو خوش آئی

نہیت جب سی باہی عینی
تو پہر ایجایہ دہرائی

اگر کوئی کہی نہین کچہ پاس توشہ
پر اب لازم ہی ہی لیجی گوشہ

پر ایکدم کہی سی کلائی سر و پا
پہر اوت تلک صحرا الصحرا

کوئی مجکو نظر آتا جو انسان
تو رم کرتا مین اونسی مثل حیوان

کسی جا پر نہ تہا آرام مجکو
نہ تہا وحشت سوا کچہ کام مجکو

رہا مدت تلک یون خانہ بر دوش
مجہی اکدن جو آگیا ہوش

تو مینی یون کہا دل سی تنگ کر
ارکب تک زندگی سی تنگ آکر

کہان تک جو خوش رہتی مین
بس اب چلیی کسی بستی مین

پہ اسجا تک مہر جب سیان پہونچا
یکایک لکہنو مین آن پہونچا

میان جہو جو میان لکہنو [illegible]
وہ ہاہنی سب [illegible]

محمد بخش نام اون کا ہی مشہور
میان مجہو ہی عرف ونکا مشہور

میان قادر مین اونکی جہوٹی بہائی
اونہو نین خوب لی ونسی ہی صفا

خدا اونکو ہمیشہ شاد رکہی
غم و اندوہ سی آزاد رکہی

بیان دولت کا ہو سامان ونکو
وہان ہو وی نصیب ان [illegible]

رہی اونکو ہمیشہ تندرستی
نہ پہنچی گرد اونکی آگی شکستی

گئی تا لیکن مجہی وہ اپنی گہر کو
رکہا لا سہی آگی ہال زر کو

مجہی وہ [illegible] ہوئی
دہر مطلق رہا اونکو نہ کچہ یاد

رہی آل اولاد اونکی اور حرم
رہین خوش [illegible] اونکو ہی غم

عزیز اصلا نہ کوئی مجہسی کچہ تہی
جو ہی تو آوہت وہ مین [illegible]

غرض جو اونکا تہا سو تہا [illegible]
تہا کچہ مجہ مین اونمین [illegible]

بہ صورت میری کرون بہ [illegible]
اونہو نکا ہی بیان [illegible]

کہ اب [illegible]
یہ سچ ہی [illegible]

انہی تہی وہ [illegible]
[illegible]

غرض جب ہمک ہا مین اوسکا محض
زر سنا مرکل پہلے ہی آیا
لگی وہ مجہسی کہنی ہنس کی یون
کہا مینی مجہی جتنا تہا معلوم
نکر جب کہا مجہسی بہ منت
کبہی ہو رز فقا اوسکو نہ تورا
پڑہ اول عادیات انکہین نکر بند
نہین ونسی ہی بہتر کوئی حیوان
جہا نمین جسقدر گہوڑی ہمین آیا
کرو نکا پانچ فصلو نمین عیان پہر
خلل دوسرا جو ہر نکر ہی پری کا
خلل جو تہا جو ہی سو رنگ کا
کرو نمین فصل اول مین بیان وہ
دگر ہی پاس اونکی دوسکر یار
مغل کہتی ہین لیکن اونکو خوشہ
کوئی دیکہا اونکو نجی اوپر گہر
کوئی کہتا ہی سیندہا ہی معتبر
کوئی عاقل ہی لیوی عجب
ہنکا دی جبکہ ہاتہی کیطرف
سو آنسو ڈہال کچہہ ایسا نہین
اوسکی بہر نکو خوش ہو تو کی سی
وہ خواہی ایک ہو اور خواہ دو چار
میان کی جانکر کہتی ہین اچہا
لی جسکی جو مو چہاتی کی اندر
بس اون سی گہوڑی نکو تو لینا بہتا

تو گویا تہا بہشت جاودانی
نہایت طور اوسکا اونکو بتا
کرنٹر اسکو کہا ہی تہی کیون بے
کیا تہا نثر مین جسے وہ مرقوم
تو کی اونکی لئی مینی یہ محنت

قصارا ایکدن جو وہ سخندان
زبس شوقین تہا اونکو بہت دوق
ہماری خاطر اسکو کہینی نظم
سو وہ کیا ہی جیسی نظم
کیا خاطر سی اونکی عزم

در وصف اسپان ✣

خدائی کہا ہی گہوڑیکی ستودہ
جو بہتر ہی تو ہی مس لنسی انسان
تو اونکی حال سی ہو جا خبردار
مفصل تجہہ تا ہی عیان پہر
تو ہی کا ہی وہ دیو تر ہی کا

عزیز اونکو رکہا ہی مصطفی نی
کری جو طبع کی گلگون کو گورا
کل اونکی عیب کی اک پانچ مین قسم
مقرر عیب گہوڑیکی مین لا ریب
قباحت تیسری صورت کی ہی یار

فصل اول در بیان بہو نر ہیا ای اچہا ای مو ✣

کہ جو مشہور ہین سب بہو نریان وہ
تو لینی کا نکر قصد اوسکی زنہار
نہین لیتی اوسی لینی مین کوشہ
یہی کہتا ہی سنگین ہی یہ جسپر
نہ لو اسکو کہ مار یگا یہ ٹکر
گذہا سنگین سی آفت ہی غضب ہی
تو آجا وی وہ نیچی ای سر کی جان
ولی نیز وہ مجہتی ہین کی لا ریب
مغل ہی نیز جان رکہتی ہین یار
سہی ہی نام اوسکا ای مری یار
سمجہتے ہین اوسی دولت کا گہا
تو ہر دو گی ہی تو اوسی بہت دور
بنتر لی دیو مین

وہ ہاتہی پر ہی ہو نری گہوڑیکی اک
اگر وہ تین ہا مین پانچ یا چار
اسی کہتی ہین دو گر اہل پنجاب
کوئی کہتا ہی چہنا سنگین اسکو
کوئی ہاتہی مین جو دیکہکر یار
گئی ہی بات نزدیک ایپ یہ بچپن
نہ آوی کا انکی نیچی تو ہی اور
گلی کی نیچی جو ہو نری ہو اسکو
سمجہتے ہین غرض سب لوگ دیکہ
پہر اوسکی نیچی گردن کی جو بیچ
اگر ہی نام سی ہی اوسکی کچہہ کام
اوسی سب جسکا دشمن جا ہین
وہ پیدا کرتی ہا ای مصدن

لگی شہر ہی اوسکا کر دیون
بہت کچہ تہی وہ شوقین
اسی کر کچہہ نظم
ہی لازم بس اب پر ہو نمین
مگر کچہہ نہ تہا مطلق میرا عزم
ہند ہا جسکی دروازی پہ گہوڑا
اونکو کی لی
وہ حیوان مین گہوڑا
ہا دنیا ہو نمین اک
سری ست عیب ونسی ہو نر کا عیب
کر ہو دل دیکہتی ہی جسکو ہزار
وبس لگے اپانچوان پہر ڈہنگ کا
تو بد کہتا نہین کوئی اوسی نیک
تو سب کا ایک ہی حکم ای بیٹہ
مساوی جانتی پردہ مین احباب
کوئی کہتا ہی فیچی ای نکو خو
کبہی ہی مین نہین اسکا خریدار
مقرر یار تو جان اسکو سنگین
اوسی کہتی مین آنسو ڈہال کر جو
کہا کرتی ہین کہنتی ساری ہند
کوئی نہین کہتا ہی معیوب
تو اوس کر ہی اشراف ازین
تو سن کر دیو مین اوسکا ہی بس نام
وہ ہی بد مین ودی سی طینتی مین
نہین جب تک اوسکی

بغل مین جسکی بہونریکا خلل ہے
سو اوسکی مساوی جانتی مین
گہوڑی اکدم نہین اوسپر سوار
اور آوی تنگ کی باہر نزدیک
نلی پر ہاتہ کی بہونری اگر ہی
جو رخ نیچیکو اوس بہونریکا ہو یار
جو ہو ہنہ اوپر کہی ہی ابر تقسیم
نلی پہ ڈونڈ کی جو ہو [illegible]
کہین نام اوسکا وہ بہونری نیچ
تو نام اوسکا ہی اربل اونکو پہچان
جو ہی دونون طرف اوسی ثبت یا لگی
غرض جسکی ہو وہین بالا طاق
اب وہن بہونریکا مین تجہی کہون تنگ
خصوصا ارچ ہو تو اونکی بری جڑ
نہین پہچاننا کچہ اسکا تو اوہ
اوسی بد جانتی ہین خاص اوسکا نام
تراب کی بموجب ہین وہ یہ
جو ہی رحل تو ہی بد ہین لا ابد
حضرت انکی تو حق مین ایک
سرایا فصل دوم مین ہو بدا
جو سمجھی تو میری کہنی کو کمال
اور سہول جاوین تو [illegible]
اور معقول کی متصل [illegible]
سنکین بیچو تو لوگ اسمین ہے تنگ
نہین کچہ ہی [illegible] حاصل

نعل کہتا اوسی گندہ بغل ہی
نہ خوب اوسکو بہ بدی مانتی مین
زبان انہی مین ہین تمام اوسکو
الگ کا یار اوسی کہتی مین سب
جو دو ہو یہ ہی یا ایک ہی
دولہوری کا نام اوسکا ہی زبان
سمجہ کہوتی اوکہار اسکا ہی یہ
تو اوس کہوڑیکو مطلق نگر دو
جہان تک جسمین اوہی سبب چل
وگری ایک تو بد اوسکو تو جان
کہی وہین کہتی مین اوسی بانگ
تو اوس کہوڑیکو بہت اچہی کی نشان
منبر جسکو کہتی مین چتر تنگ
کہ دیکہ اوسکو لگی ہی اونکی [illegible]
نلی جو زین کی آوی سو ہی بار

اوسی لیتا نہین وہ دیکہ کار
نلی جو ہو [illegible] بہونری او جہو
سوا اس قسم کی اونکی نزد
نہین کہتی مین اصلا نام اسکو
ذرہ بس ہوش سی اے مرد کامل
اگر بہونر لیسی وہ تو خوب ہینگی
جو ستا بہی ہی تو لی نہار
وہ گہوڑا ایک اونچا ہی درست
جو جم پر بہونریان تو نکی مول دو
اگر بہونری ہی جمین لگی ایک
جو ہون طاق طرف اونکا طرف جفت
وگروہ جفت مین تو اوسکو بہ نی
تجہی آگاہ کر دون اوسمی پیار
یہ ہی بد ہین اسی ہرگز نہ لینا
اگر کہین اوسکو لوگ ڈر کہہ

ولیکن وہ مقبل ہی جو [illegible]
تو اوسکو مرٹی کہتی ہین [illegible]
کچہ اوسی بہونری کی بدی نہین تنگ
بہت لیتی مین وی بکر دام اوسکو
اوسی پہچاننا ہی سخت مشکل
کہون اب اوسکو جو معیوب [illegible]
برا ہی وہ بہو اوسکا خریدار
بلا شک جان وہی یہ ہی از بد [illegible]
ویا ہو ان بہت سر پر ی انکو [illegible]
تو بس شاہ مین ہی وہ ہرگز نہین نیک
تو اوس گہوڑیکو تو ہرگز نلی مفت
فروشندہ جو کچہ جاہی ہی دیکہ
اوسی بد جانتی ہین لوگ سارے
اوسی بستی مین رہنی کی بد بنا
جو دو ہو مولی ہی بہونری
وہ بہونری ڈونگ اوجاوی سو نام
کہو یاد اونکو سنکر سمجہ نیک
نہین کو لی کیا ہی خوب ہی غور
نہین جسکا عمل اونکو خلل ہے
جہان ٹہری کا ہی اوبہونری کا
لگین بیچو تی مین تماز کی بقر
ولیکن گر برٹی مین تو نقصان
مگر [illegible] مطلق فروشندہ کی [illegible]
بہ تو ق و سکو جہان جا ئی [illegible]
نہین کچہ [illegible]

در بیان عیوب شرعیہ

مفصل اونکو الگ ہی بتاتا ہون [illegible]
وگری بد کا ہی تو ہی وہ عیب
نہین اونکی حق مین کو بنا

سو ہی بد مین الگ عیب ہی [illegible]
بموجب شرع کی عیب انکی [illegible]
شریعت پر ہی اپنا ہی [illegible]

فصل دوم در بیان بد او مواتر او غیرہ

کہون تو [illegible] احوال
اونہین کو [illegible] بہت لوگ
جو نکلی جو [illegible] استخوان اور
اوسی تو لیکی [illegible] نشان
کہ [illegible]

بہماطی یا [illegible] اندر
جو کم ہون تو نہین [illegible] چند
تو اوسکو جہان تو وہی [illegible]
جو ہی ہموار اوسکو [illegible]
ہر بہو تو [illegible]

جو ہاتہ ہونگی ہو گہٹنون نہین بستور
نلی مین ہی جو اُبہری مدتی الغرض
وہ کہتی ہین پس انگریزاُوسی بد
نہین گرلنگ ہے ہوگا وہ لنگرا
وہ ہشتاک ہی اُوسی مہاجان تو کم
نہین پشتک اُوسی کہتی ہین تا کا
جبی تک جب ملک یون رہی گا
اور اندیسی زیادہ ہووی یا کم
مسلمان ور ہندو اُوسکو مل کر
کہی تو جسطرح مجہپر عیان ہے
برابر تخم خرچ کی ہو یا کم
نہین کرتی ہین خطرا کچہ منی ہے
سراسر فصل سوم مین تکرار
بڑی ہین دانت حدی جسکی بیار ہے
ولی کہتی ہین سب اہل بصارت
اوسی سب کہتی ہین اہل ولایت
وہ گہوڑا جو نہین کرتا ہی گندا
بہت اونچی ہو شانی جسکی حد ہے
مہمیز یا کہتی ہین اوسکو
کہی تو تجکو بہی اوسکو بتا دون
نری سوداگر اوس گہوڑیکو نہ ہنا
وہ لاغر خواہ ہو اور خواہ ہو بہت
بہت سا جسکی ہو وہی میلہ خسیم
اوسی کہتی ہین ہندو ہی یہ اچہا
وہ ناہی ہو بڑا اور خواہ چہوٹا

تو اوس گہوڑیسی ہو تقی بہا گہا دو
تو بیر تہری وسی کہتی ہین ڈال
کرتر دنگی وہ نگی مین عیب بجید
چکاول ہی بہت کرا دی خطرا
جو حق کہنی کا ہی سو کہ چکی ہم
تو اوسکا مطلقاً تو غم نہ کہانا
جو دانا ہی اوسی کانا کہی گا
تو اوسکا دلیں تو مطلق نہ کہا غم
کہا کرتی ہین تجہیہ اسی برادر
بتا و نہین تہنی ہوتی جو ہاں ہے
جو ہی تو ہی یہی اسی یا بجا ہم

سبب ہے یہ کہ اوسکو زانو ا ہے
اوسی اسو سطلی کہتی ہین کم عیب
اگر معنی ہو بہوزانو ہو نگی سم کے
اگر ہی پانو کی ہو نکا ہی چال
اگر پشتک ہے اوپر ہی کچہ اپا
زبس پشتک ہے ہوتا ہی وہ ور
جو ہاتہ اور پانو نکی مہٹو نکی اوپر
وہ ظاہر مین اگرچہ عیب سا ہی
اگر گہوڑا اکسیکا ہو تہنی کا
ادہر کو نائزہ کی اور ادہر کو
نہایت ہی تہنی چہوٹی اگر ہو

فصل سوم در بیان عیبہای صورت

بیان اوس عیب کا ہی ہمیری یار
شتر دندان وسی کہتی ہین بیارے
کریگا گہوڑا اکری کا کچہ شرارت
کہی مضبوط یہ گہوڑا نہایت
اوسی کوئی نہین کہتا ہی اچہا
نظر وہ دیکہنی مین آوین ہے
کہ جسکی ہو وین سیدہی دون دو
کہا کرتی ہین جسکو سب بیرگون
کر وہ ہرگز نہین ہی تیا
ولیکن ہی وہ چلنے مین زبردست
تو جان اوسکو کہ یا کشن ہے یہ کم
تو اوس گہوڑیکو کہتی ہین وہ گہیا
نہین ہو کچہ گہوڑا ...

اگر گہوڑا جسکی بد صورت نظر آئی
اگر او نچا دہ ہو ما بہی کا یا وہ
پریشان گوش ہے وہ دی خندان
پسند اوسکی سوا کرتی نہین اور
کہین ہین تختہ گردن اوسکو لاب
جو پوچہی کوئی کیا ہی یہ بتانا
بہت سیدہی ہون اور خم اوسمین ہو کم
وہ گہوڑا جسکا بیچہا ہو کہوٹا
جو گہٹنی پانو کی ٹکرا ئین باہم
سپاہی کی تو ہی وہ کام کا ہے
مغل سب ہین یہ پشت اوسکو ہین کہتے
لٹا ہو پیٹ جسکا پیٹہ سی یار
سمجہ اوسکو تو یہ آہو شکم ہے

اوسی ہرگز نہ لی تو وہ برا ہے
کہ ہوتی ہی وہ اچہی جلد لاب
تو گہوڑا اور نرکہ اک اوسکا لگے
تو وہ گہوڑا اکسیکو مفت دیدل
تو کبہو آنکہو تو نی کہو ان ہو نچا
تو وہ لنگرا نہین ہوگا مقرر
کچہ اونچا سا ہو اندر اور باہر
بیچ مین ہو صورت نہلا ہی
تو کہتی ہین کہ سر کہا اوسی گدہا کا
ذرا تو غور سی دیکہ اسی نکو خوب
تو کہتی ہین مشتی سب لوگ اسکو
سی کو جانتی ہین کم تہنی ہے
شتر دلی دیکہی اوسکو صاحب برا ہے
مغل کہتی ہین تخم پیشانی اوسکو
کشادہ اور بڑی جسکی ہو کان
میری ہی جہڑی کرتا ہو وہین عیب
ولی مطلق نہین معلوم کچہ عیب
تو کر تو یہ ہی گہوڑا اکا و شانہ
تو کہیو مرغ یا تو اوسکو بی غم
تبر گون ہی مقرر نام اوسکا
تو پہر ہی وہ پچل تو کہا نہ بر غم
لی سوداگر اوسکو لی تر نہ ...
تعجب ہی مین یاری دیکہ رہے
فلاح اوسی نہوگی تجکو زنہار
یقین ہو جان کہ کہتا ہی کم ہے

چھپاتی سم اوسی کہتی ہیں سارے
سمو نہیں جو نسی گھوڑ کی خم ہو
کشادہ ہو روا وسی کہتی ہیں دلال
صواب در عیب انگشت میں جو بھی یار
ستارہ لوگ کہتی ہیں وسی سب
جواب وسکا بتا وین پر نہیں جب
اگر انکھو ستک جو راہی قشقا
اگر قشقی میں ہیں کچھ بال بھی جب
سفید انکہ جس گھوڑی کی ہو جب
فروشندہ کو سکی پانچ مت دے
چھپر ہر چند باطن میں سہلا ہے
گران یہ بات آوی تو نہیں قہر
ولیکن اوس پہ عمین ہو گر خال
ولیکن جو مغل ہی اہل ایران
کسیکا پاؤں گر ہو سپید یک
اوسی پہچانتی ہیں لوگ سارے
کبھی گر کوئی اگر تجھکو ایجان
اگر ہی سور گھوڑا یا کہ سنجاب
وہ کہتی ہیں یہ اوس خاطر برا ہے
اگر ہی خنگ تو کیا تجھکو غم ہے
اور اوسکی بعد پھر ابلق بھی [illegible]
[illegible] رنگ اون سبھی گو کہ کچھ وہ بھی [illegible]
الغرض فصل پنجم کا بیان ہے
غرض اس میں پانچ جو مشہور ہیں عیب
چلی جب لنگ کے گھوڑا مثل

کہ جسکی نلی سم ہوتی ہیں پیارے
تو سپر ہو وہ زیادہ یا کہ کم ہو
کہ جیدر پاؤں کو چلتا ہی جو چال

فصل چہارم دربیان الوان اسپان

کہ اجا وی انگوٹھی کی تلی ذر
تو عاقل ہرگز نہیں لاوین نہ اوسکو
تو بھی وہ ماہ رو وہ بھی ہی اچھا
تو لینی کا نکر تو اوسکی آہنگ
تو لازم ہی کہ مالک اوسکا روی
سبب بدیمن ہی اصلا نہ تو لے
یہ ظاہر دیکھنی میں وہ برا ہے
ولی برعکس اوسکی ہی تو ہی نہر
تو جان اوسکو بدم کہتی ہیں دلال
یہی کہتا ہی اوسکو دیکھ پر ان
تو اوسکو بھی بنجان ایسی رنگ یک
بہت بد جانتی ہیں لوگ سارے
جواب اوسکا ہی ماتھی پر تو ماہ ہیں
تو ساری اہل ہند اور اہل پنجاب
پڑی ہیں اس رنگ پر اکثر پڑا ہے
سمند اچھا ہی گو پر اوسی کم ہے
ولیکن یوں زردہ جو ہو قزہ گوزن
نمود اوسی او دہر شرنہ کرے ہے

ہمیشہ گرم رہت اور کود پر یار
نہت کہا دیگا وہ ٹھوکر تو کر نشان
تو اہل ہند اوسی کہتی ہیں عیب

رنگیلا
نی مطلق اوسی میرا کہا مان
جو ہی اوسی پڑا تو بھی ہی پتل
بظاہر دیکھنی میں وہ برا ہے
خبردار اوسی رہی عیب بتا
یہ سب کہتی ہیں گھوڑا ہی یہ عاشق
یہ دونوں سی وہ ادہم چشم اگر ہے
اگر ہو وہی سفید اک پا یا اپنا
سرک جا پاس سے اوسکی تو کر حسبت
وہ ہی سب قوموں کی نزدیک بہتر
برو کین اسپ ابلق ناپکار است
نہیں ہی دوا ہے باتوں کی کچھ قید
سبب ہی کہ ارجل ہی وہ کمبخت
پیغمبر نے کہا اوسکو برا ہے
برا اوسکو نہیں کچھ جانتی ہیں
جو اوسکی رنگ میں گھوڑی کی گرا
مبصر جتنی ہیں کہتی ہیں وہ یوں
ہی اسکی بعد مشکی اور قلا
کہ ان سب سے ہی اچھا پیارا چیلا

فصل پنجم دربیان عیوب خمسہ مشہورہ

بیان اس فصل میں وہ ہی کیا ہے
تو ہی پہچانتا نخت اوسکا مشکل
وہی ہوتا ہی کہ مشہ لنگ گھوڑا
خدا نا کردہ گر کہ شل ہو گھوڑا

بہت چلتی سی ہوتا ہی وہ لاچار
اور اوس گھوڑ کو کہتی ہی خرشہ جان
مغل اچھا اوسی گنتی ہیں لاریب
کرون فصل چہارم میں وہ اظہار
نہاں نحس اور بد میں اوسی جان
اوسی لی لی نہیں کچھ اوسمیں انکار
ولی باطن میں وہ بیشک سہلا ہے
مبصر لوگ اوسی کہتی ہیں عقرب
رکھی گا کچھ نہ اوسکی گھر میں باقی
تو مطلق اوسی مت ڈر وہ جعفر ہے
تو بس گلدشت جانی اوسکو انسان
حذر کر اوس سی وہ گھوڑا ہے چپ دست
سنا ہی میں لوگوں سی مکرر
نمیگیرم کہ با خاک اندر است
برا ہی وہ مزکہہ تو اوس سی [illegible]
نہ لی اوسکو کہ بس یہ عیب ہی تخت
اب اوسکی عیب میں تکرار کیا ہے
ولیکن اہل ایران مانتی ہیں
تو کم سب سی کمیت اچھا ہی یار
کہ ہی بعد اسکی ابرش اور قلاوان
او تر کراوسی ہی گرا وسبزا
نہیں ہی میں بعد اوسکی اور کچھ بال
بتاؤن جس طرح مجھہ پر عیان جب
کہ جو کرتا ہی اول لنگ گھوڑا
تو پہلا لنگ اونچی پاؤں کو کرے گھوڑا

پڑی گر صاف ہو گری ہیں آگے
اوٹھی گر ٹھیک وہ صاف ہوتے
بہت ہو کہیا نگا سو ہوگا موٹا
نہیں کم خور کی کچھ اور پہچان
کہ یہ گھوڑا اسقدر ہوگا کم خور
کرون پہچان کیا میں اوسکی مرقوم
بدی عیب آختہ ہونی سی ہی جاتے
نہو جب اب خصّی تو بسنکو کہا ہے
تو ویسا بسکو وہ گھوڑا نہیں ہے
انہیں آوَل کہتی ہیں پنجاب میں عیب
ہی گھوڑا مند جو اچھا جہا نگا
سری تو بہم اسکا ہی کیوڑا
کچھ اوسی ڈبل کی بہر گل کا ہر
اور ہر کو گوشت لسی گر کریکان
سپید ہوتا ہی جتنک دانت کچا
جب انسی پنجر میں کا دانت توڑا
گرین گو نکلی جب دانت انہیں پنج
نہیں ہوتا ہی کچھ اور نہیں کم و بیش
قیاسا اوسنی تو دریافت کر سر
کہ اسکو تیری کہنی ہی ہو گو پنج
جو کوئی پوچھی عمر اوسکی ہی کتنی
کہ بڈہا ہی نہایت ہی یہ گھوڑا
سن اوسکا کوئی پا سکتا نہیں ہے
سوا اسکی جو ہیں مجمل میں سب
ضرورت تھی وہ جو جو بات بتلائے

جو ہی برعکس سکی تو یقین ہے
وگر برعکس ہی تو بہری ہی دے
وہ خواہی ہو آ او خواہ چھوٹا
وہ کم گہنا ہی پہچان اوسکی ہی جان
یقین یہ بھی ہی ہوگا بھی وہ
وہ خود ہو جا نگی اگر میں معلوم
مگر یہ کانا جو ہی یہ وہ آتے
بھی پہچاننا اسکو کا ہے
نہا گی ڈر کی وسی تو یقین ہے
نہیں شک اسمین عیب الا ہے

وہ باماندہ اوسکو لنگ تہان ہار
یقین جان اوسکو جو گھوڑا ہی
کوئی سود اگر اوسکو لی یقین جانے
مگر کرتا ہی ہو اچھا ہوئی جو لب
اگر کوئی ہی زندان گر گہنا
بنیں جو اوسکی جو اوسکا یقین ہے
زیادہ بلکہ ہو جاتا ہی ای پا
کہ کمل شگون الا یک اوسکی آ
آزما یک شب ای مرد
انہیں عیب و تسی یہ ہو جاتا ہی گھوڑا

بیان جاہای اسپ خوب در ہند

کہ چلتا ہی بہت کہتا ہی بہر گھوڑا
او تر کر اوسی ہی بہر کا بہتا

دربیان شناخت سن وسال اسپ

تو بتاؤن اوسی دانتون کی پہچان
تو گھوڑا اب تلک ہوتا ہی بچا
سقر تب وہ یک ہوتا ہی گرچہ
تو لازم ہی کہی تو اوسکو پنج
مسعر لوگ اوسی کہتی میں پھر جھر
نہیں معلوم ہوئی اس کی دسوان
تو کہ بخطرہ یہ تو ہی ای پنج
تو تخمینا میں کہدی کہ اگر
وہ نادان ہی کہنی جو اوسکو جو
مسعر بھی بتا سکتا نہیں ہے
کوئی اونکو بتاتا ہی نہیں اب

ہر ایک کی دانت ہوتی ہیں مقرر
جہان تک میں مصر بحر ہند
وہ دو جب ٹوٹتا ہی باکی او
اوسی ہنگام میں جو کی کی تو یک
پر اوسکی بعد تو اسی خطا ای
سیاہی جاتی خطا وہی جب ساکر
پہر اوسکی نشیب اع ر دانتون کر
پر اوسکی دو نون انگھو تو اگر
ولی جب گیا گھوڑا ای پنج
ہو ایچ اس لی میں تھی تین
اسی خاطر کیا میں نے مرقوم

دربیان بیماری اسپان ومعالجہ آنہا

رد او سکی پا میں ڈبا عکو سپید
تو بس وہ سارے گھوڑ و نسی ہی
وہی کم خور سی ہرگز نہ ہل پا
اوسی گہتی ہیں تو ان ہی جنکو سپید
تو وہ گر بجز خیز ہی ای پر گھوڑا
بجز ہر گر اوسکا چھگار انہیں ہے
مگر آزمایا ہی یہ سو با
وہ دیکھو ڈلو کی کر اوسکو جو بہا
تو مجال آگی سپید ایک اوسکی چار
بہت انہیں سی ہو یا ہوئی گھوڑا
جو پوچھی تو بتاؤن ہی کہتا کا
نہیں ہی جسکی آگی کوئی گز
نسبت اوسکی یہ جو ہی خر
ملی چہ اور جہ ہوئی ہوئی اور
اوسی بس تا بکر کہتی میں ہاگر
تو کہتی ر سال اوسکو میں گر
نکلی چہار دانت میں دو کول تار
سیاہی جسقدر دانتو میں کم ہو
نصیحت یاد رکہ یہ تو ہماری
پڑا ہو فرق جتنا اونمین پہچان
اکسی میں ٹل اوسکا کی تو پنجاب
تو پہچانی میں اوسکی ہی
سنا دین جتنی اونکی تجکو اب تو
وگر تو وہ بھی نہیں سب مجکو معلوم
نہین ہی مفصل سنائی

علاج اب اسکو کچھہ میں کہ معلوم
فقط اگر جس قدر چہوٹا ہو گہوڑا
نہو جاۓ ایک ہی کی فکر میں تن
ضرور اس فن میں القصہ تو جب
ہر ایک گہوڑیکی بیماریکا احوال
سو آیا فہم میں ہی وہ بہت کم
سو کچھہ اسکا کرتا ہی بیان یہ
چہار موضع سی ہوتا ہی معلوم
بتانا انگہر کی کوئی کا ہی نام
وگر اوسمین سفیدی فی المثل ہی
ولیکن جو سی اور کہ وگی بہر
ولیکن یار اتنا کام کرنا
اگر قدری تناے میں ہو زردے
ولی اسباب کو بہت بہول جانا
پہر اوسکو تہوڑی ہی لی میں ملاۓ
وبا دینی لگی جب اوسکو دانہ
اگر ہو ان سے گہوڑیکی بتائی
ہمر تمام اوسمین لی پانچ تولے
اوسی کی تر بہلا کے یا تر نمک
اگر حد سی زیادہ ہووے لالی
تبائی کی ہی جتنی کا ہی بہید
اسی کو تسی گرفتاب دبان
اگر ہی زرد اور کا قنا ہی بہانے
وگر جانی سیاہی پر بہی وہ خون
سفید اوسمین لیکن ہو وہ زیرا

سو وہ ایک لیٹی میں کرتا ہوں تو موم
صفا اور اوسکو دیتا ہی تہوڑا
ہمیشہ تر کی او تاری میں کہ فرق
لگا کہ علم ہو اور عقل و سمین
نمایاں چار رکہو تسی ہوے فی الحال
لکہ کر حکیمی امتحان میں سم
کہ ہوجاوی ہر ایک پر تا عیان
ولیکن ہو نہیں سکتا ہی تو ہم
بتانا اوسکو یون ہی تہا کام
تو جانی یہ کہ سب کا خلل ہے
کہلانا پر اوسی دانی کی اوپر
زیادہ ایک سی مطلق ہو دینا
تو یہ جانی یہ بادیسی ہی سرد
کہ مرض ہیں بہلی بانسی کہلانا
کہلانا او ہمین انکو کہلاۓ
تو اوسمین بہیج سوئی کا ملانا
تو بس گرمی ہوئی ہے اوسکو جانے
کسی مٹی کی باسن میں بہگو دے
خلل وہ دور ہوجاوی جب تک
اور اوس لالی جتنی ہو دیکھا
کہ مین اسکی جگہ میں گی بہید
ہو مو تحت سفید اوسکی تو دیکہا
تو بادی اوسی ہی تو دوا
تو بس گرمی اسکو حد سی اور بات
[illegible]

ولیکن ہی ہی سبب یہ مرطوبی یار
نو سن جہوٹی بڑی گہوڑیکو بہی جان
مرض ہر ایک کی گہوڑیکا اور
سبب میں ہیں ضعیف اوسکا گر
ولیکن طول دی دیکہ سب نماد
سیاہی زیادہ ہی از اسکی اختصر
بتانا لید اور پیشاب سی یار
اوسی کہتی ہیں عاقل علم سینہ
تنا انی کی جو رنگت ہو گلابی
اگر سردی ہوئی ہو اوسکو بہتیک
وبا دو تین دن بناۓ ہو ہارے
وبا دینا او صبح تسی بادام
ملا کر سونٹہ کی آٹی میں کہائے
وبا دو پیسہ بہر تو سونٹہ لیجے
نہ بنا تین دن سی بہر زیادہ
بہر بہر چار سی بہر ہی وہ کم
مساوی تر بہلہ جو کوب کر
صبح مثل نہار دو کہلا تو
وبا اک کوڑی بہر نیل اگر فزون
تو اوس گہوڑی سی تو نا امید ہونا
خلل ہی جتنی کا ہر چند بہوڑا
کہ سردی کا نہایت اوسکو بہی ہو
اگر ہو سرخ تو گرمی کا ہی علاج
کہی دن تر بہلا وہ او کہی
[illegible]

کہ رہ و اس دوا کرنی میں ہشیار
ولی ہر وقت ہو موسم ہی پر کہ جیسا ان
تجہی لازم ہی کرنا اس پی غور
کہ ہر نسخی کو جو موقع پہ برتے
بہت سا لکہ گئی ہیں انکی استاد
رہا ہی تجربہ کرتا یہ اکثر
سمجہتا ہی ہر اک کو جو ہشیار
لکہا جاتا نہیں ہی سفینہ
تو یہ سمجہی نہیں ہی کچھ حرج
تو بس دو چار دن دی اوسکو اک
کہ تا سردی کو گرمی اوسکی ماری
کہ تا ہو جاوی اوس دیکو آرام
اوسی قرنفل جیسا [illegible] ملا کر
ملا کر ہینگ اک چنہ ماشی دیجیے
قیامت ہو گی دیکہا گر زیادہ
یہی بس پانچ دن تک دیجیے ہم
کسی تہیلی میں کہ جہوڑی نہر کر
پہر اوسکی بعد بس نل کو جانا تو
بلا پانی میں اوسکو ایک ہی روز
اور اسکی زندگی ہی ہاتہ دہونا
ملا مطلق نہیں بچتا ہی گہوڑا
وہی گرم اوسکو جیر دی
علاج اوسکا لکہا ہی پہلی کر غور
مساوی ہو برابر او کی زیرا
لکہا ہی پہلی دیکہ او ہو ہشیار

اگر کرتا ہی پتلی لید گھوڑا
کہا تو مان میرا گری دو دانا
ولی نہ دیجیو پہر ہوا اوسمین سبز
تو دی اوسکو فقط سبز یکی لگدے
دیا تو مان اب میرا کہا سے
کتیری کی برابر بیل گری نہ
کہلا آدہی سحر اور نصف ہی شام
اوسی گہوڑیکو کیجیو بہائی موٹا
بچھیریکو کیا چاہی جو طیار
پکا کر کہا نہ سیر اوسمین ملادے
ولی دینا ہمیشہ مرچ کالے
کہ کالی مرچ پیسی چار پہرلے
جو چاہی گہوڑا موٹا ہو وی جلدے
تر کو آدہ پاؤ سمین سی تولے
پہر اتنی مین بہگو کر تو اوسیدم
کری پہر سیر بہر کی روٹیان چار
ولیکن گوشت دلیسی مین لی ای سعد
تو دی اوسکو خوب دہیدای مرد ہشیار
پہر پہر بعد پہر تازی ہی وہ آدے
پہر پہر بعد جو سائیس آوے
غرض کرتا ہی یون جسی بچے
پر آدہی سیر سی ہو وی نہ کہی کم
ولی باندہ اوسی تا زمین ای یار
کری دن رات مین جو لید پیشاب
نہو چلی تلک

تو دو ابھضم اوسی ہوتا بہت تھوڑا
نہ دی ہرگز کبھی دن اوسکو دانا
کری مگجو دوا کا بس یہی جے
کہ جاوے تین دن مین اوسکا بچے
منگا اک چار سیر بہر چنا سے
غرض سو کہی وہ دیکہ پا بچے بہو
کہ ہو پیٹ اوسکا بندای ایکدم جا

بہنا بیت اسمین آتی ہو گی بدبو
مسالح کتنی دن دے اوسکو میم
و گر ہو چشمہ جاری کی مانند
چہپا تک اوسکو دہ دیا الحیرد منید
منگا دو جسی بہر بہر لی کتیرا
میمین سکھ کوٹ اور جہان پچھ نکانا
اگر سو لید مین چکنائی بہاسے

دربیان ترکیب طیاری بچھیڑہ وغیرہ

تو سن ترکیب اسکی مجھسے یار
پلا پانیکو اوسپر سی کہلادے
نہین ہی خوب دینا گہیر جاے
پہر اوسکو اک دانہ جو کوب کرلے
تو دی چالیس دن آدہ پہر بکدے
بھگو خالص اوسی تو دودہ میرے
نر ہا تو پاؤ بہر تک اوسکو کم
وہ بکہ کر ہو جکیں جسوقت تیار
بدستور اوسکو بہی پانی کی دی بعد
کہ تا بی انتہا ہو نی وہ بتیار
کرو کردہ تک کردی نہو جاوے
تو پہلی سیر بہر پہر گرم کہلادے
کہ تا رہی نیا اوس پہ نت کبہی
مفصل سب جتا تجکو چکی ہم
تحمل ہو دیکہ جسکو شب تار
علین اوسکی بدن اوسکو جتا بے
تو اوسکی دیکہ ہلا سیا عالم

منگا بازار سی دس سیر لی شیر
جہان تک چاہی ہین بچھیو یار
ولی ہی مرچ کی دینی کا یہ طور
ملا کر تہوڑی آٹی مین کہلادے
منگا بلدی کو اور جو کوب کر کہ
بچکو دو سری ان ملکی ساری
جبی تہوڑا کی کر سیوا ای ہاں ریک
ملادی سیر بہر دودہ اوسمین اوج کرنا
جو چاہی تہا گہوڑا ہو جبہ اوسہائے
پر بہی جب کسیت مین چنی کی نلی ایک
تہکی کہا پی سی لیکن جب وہ جوان
کبہی کرپا پہر او رک ملادے
تکلف یہ بہی گر چاہی تو کرے
نہ دینا پر اوسی زنہار دانا
چراغ اوسمین جلی دن رات لیکن
نہ پہیر ن خرہ اوسپر بہ بچے
جہی اور خوب سادی خوب بچے

کبہو جو غور کی گہی دسی تو
کرتا ہو لید کی بدبو وہ بہم
چلی پیٹ اوسکا پچکاری کی مانند
کرنا کہاتی ہی اوسکا پیٹ ہو بند
پر اوسمین ایک ماشی بہر ہو زیرا
پہر اونکو گوندہ کر پنین کر تہیک
تو اوسکو آنو ٹہی دی اوسکو رہا ہے
سواری کا نہ دی جو کہ گہوڑا
گیہون دلوال اوسمین پہر جو کوب اک سیر
نہین قید اوسکی کچھ اوسکی تکرار
اسی تو تہڑہ کی اپنی دلین غور
پہر اوسپر شوق سی پانی پلادے
کمین پہر ٹہاک کر کو تین سیر کہ
کہلا کر پہر کہلا او پر نہار ی
اور اسکو خوب گوندہ ہوا اگر سی تہیک
کہ ہو چالیس دن مین اند کا سا ئر
کرو مطلق سہی بیجا نا نجاوے
کہلانا اوسکا تب گہوڑیکو ہی نیک
کہلا وی تب آدہی کلیا کی انسان
دیا وتنا ہی مین سبزہ دی دے
کہ بہلی تہوڑی گہی مین کی بردے
کہ جسم اوسکی جو مین اوسکا کہانا
رہی وسی خانہ تاریک مین دن
پہر اوس مین بل کچھ مطلق نہ اوسکے
اور اوسکا موٹا ارد ششر ایسا دے

غرض دانی کی اوسکو گرگری ہے
کیا ہی اسکی خاطر اسکو تحریر
تو دی اوسکو سہاگا بہو نکر یہ نسخہ
سہاگا دیلی دیسی کچہ اسطرح
یقین ہی پہر رہے عیبو نسی دیا ک
سہو معلوم گر اوسکی تجہی راہ
جہوڑا اوسی گوشت او بہیجا بلکر
وہ چکنائی جو آتی جای اوپر
گری اک اک نہ چمدن اور ہین بہیم
وہ شی ہین آنہ گن اونکو تہوڑا
تہیاہین نام اوسکا گرگری ہی
تن بہی دمبدم گہوڑا ہوا اک جنید
ولی ال وہین باندہ اکی کی تدبیر
جو گہوڑی تو رکہدی لی تماشا
دیا صابون کا فتیلہ رکہہ بناکر
دیا جو کا یقین ہی ڈال اک تو
بنا پانی مین اوسکا سر بسر لیپ
رہی اک بات اب تجکو بتانے
اور اپنی منہ کی تو سیٹی بجالے
منگا کر چار پیسی بہر گڑا کو
ملا کر نمک بہی اک پانچ ہاتہے
جو گہوڑا لوٹ کر نعلو نین جہاڑے
شتابی جا کی لہسن پیسی بہرلے
دیا اک لینڈ ہاتہی کا منگا تو
یقین ہے ہو وے جلدی گہوڑا

یوہین گرمی مین تو شام و سحر دے
خصوصًا تر کہدی نکو ہے یہ اسیر
ولی دو تین ہاتہی لید افزود
پر اوسکی دانے چار دن اسطرح
رکہی خورش تجکو ہوئی دی غنیاک
تو مین کر دون تجہی بہی آگاہ
کہ ہو جاوی حریر سادہ گہلکر
اوسی لیلی کر اک باسن کے اندر
تو موت ہوتا اوسکی سال بہر کم

سمجہیو بت تو اسکو یہ غذا ہے
بہجیر سکو اگر چاہی تو لا رہے
مدام اوسکو پلا پانی کی ہمراہ
کہ دن چار اوسکی دست دیا اندر
ہو چاہی ہو رہا گہوڑا ہو وہ باز
منگا کر ایک کلا ہیں بہلا کر
بہت سادہ کچہی مین پا بہر تو
مہیلی مین ملا کر خوب سبکو
دگر اتنی زیادہ تو کہلائے

بیان ہشت اقسام بیماری گرگری و علاج آن

وہ بیماری نہایت ہی بری ہے
تو یہ تو جان کہ پیشاب ہے بند
نکلتی مین ہوتا اوسکی تا خیر
بتاشا یہ دوا ہی ہی تماشا
کہ پیشاب دستی بہی ہو تا ہے گہلکر
تو اونسی بہی یقین ہے فایدہ
اور اوسکا اوسکی فوطو پہر تو کرکے لیپ
کہ دو لوٹون مین بہر کر صاف پانی
کہ گہوڑا انکی تا پیشاب وہ آلے
فقط خالی ہی عمل کر کہلا تو
کہلا کر دیکہہ قدرت کے تماشی
وہ ہر لحظہ مضطر ہو کی سکا
مہیا دو گنی مرچی لال کرلے
برابر چہال پیپل کی ملا تو
نہو بہر پیشاب ہوا اوسکی مروڑا

سو اوسکی بیا یقین کر آدہ ٹکی
تو اسکی تازہ مین مرچ کر لال
کبہی شوریکی ہی بہی بیستو
دیا بیری کی پتی خوب بہی چاب
دیا اک آدہ سیر اک تیل لیکر
کری گر یہ دوائی کچہ برا
وہ گہوڑا ہو وے پہر مطلق نہ بچتا
کہڑا ہو وسا غری کی پاس جا کر
اگر گہوڑی کی سمجہی بند ہی لید
دیا دو پیسہ بہر تو سونٹہہ لانا
ولیکن ہی ضرور اتنی ہی تاکید
تو ہی یا دہ سوال اتنا تو پہچان
کہلا کر بس کہلا دی اسی تنکہ تو
پلا دی چہاچ کر نا تو نہیں بہر
مروڑی لوٹ کر جو دم کو تانے

غذا ای پرہیز گرمی مین دو اہے
کہ پہر مطلق نکالی وہ دیکہ عیب
سو القصہ یہ نسخہ جو کوتاہ
لگا اک اک دو وہ خطا گہٹنو کی اندر
تو گلی بیل کی دی اسکو بابا
پہر اوسکا گوشت ہڈی سی جہوڑ کر
اور اوسکی پیچہی مدہم آنچ کر تو
کہلا پانی کی اوپر اسکو خو
تو اوسکا پہر بہت سا حظ اوٹہانے
کہ جسبی بیٹہتا اوٹہتا ہی گہوڑا
ولیکن شرط ہی ہر یک پہ غور
اگر وہ مین قوائل ہی پیشاب فی الحال
تو البتہ کہ ہو جاوی خلش دور
رکہ اوسکی فرج مین کردی پیشاب
بلا تہنو کی اندر اسی ہنر ور
تو پہر بازار سی منگوائی لائے
یقین ہی کری اکدم مین پیشاب
گرا لو تیسی پانیکو زمین پر
تو کر سا لو تری کی جا کی تقلید
دو چند اوسمین پرانا گڑ ملانا
رہی ورم تازہ جبتک کری لید
کہ جسبی گرگری اکثر آتی حیوان
بیکایک گرگری ہی آوی جسکو
ولیکن خوب سا ٹہنڈا اوسی کر
تو بہو تو جس سی چاہی اتنی بارے

گرگری قسم اول
گرگری قسم دوم
گرگری قسم سوم
گرگری قسم چہارم

کہ اوس سے چھٹ نہ گیا تھی اب یہ کہنا
اوسے پہلا کی تو اوسمین بلا دی
نہین ایسکی سوا اوسکی دوا کچھ
کہ تہا جو باد کہانا اوسکا سمول
سو ہاگا ہو نکر یا پانچ ماشی
اگر پوچھی کوئی کتنا ہو بانے
اوسی ہی تمانیزہ کی طرح اسی با
نہو گر کچھ سبب اور گہوڑا ہوئی
کہ پردہ ہو گیا تہا اوسکا بودا
ولی کر سمجہ پہلی آنت اندر
تو پہر یہ جان سو نہ چہوٹا ہی بکا
طرح اوسکی بتا مین تجکو اب سم
ہے ہسلنا اسن انجیر اوسکا ہی نشکر
بہلا دیتی مین اپنا دہ ٹنگ ٹاتہ
نگر دیکہا ہی ہنی اسمین اکثر
کہ بلا کر یون ہی تو اوسکو پہر
اگر اون مین سی ہو کوئی پیجان
ذرا گہوڑی کی سینہ کو تو اوٹہا کر
نہو گر جاری اوسکا جیب تو
تو اونکی بہی اوسی تشدد سے
ہے یہی پہچان ہی قولنج کی جان
علاج اوسکا ہے اوراق تاکو بید او
سیری تعقریرہ کہ اوپر اکو
مع الاتش ایسا کوٹا یشت و
اور اوسمین کالی مرچین تو دو پاؤ لا

لگا کر دو دوعی مین چنچ جسکا تہا
پہر اوسکو نال مین گرم پلا دے
اگر بخشی خدا اوسکو شفا کچھ
سو ہی وہ باد کہانا اگر گیا ہو
بلا پانی مین کر اوسکی تماشے
تو کر اک بار پہر اسی بار جانے
کہ اگر تہان پر اوسکو کہر بی
دیا ہر لحظہ کر کروٹی ہوئے
سو بیٹ کر اگیا ہی اوسمین ہوا
کہ ہی خطرہ اسکی گر وہ باہر
کوئی سدہ بر آئی اوسمین اٹکا
نہو پر شور باد سیر سی کم
اسی طرح تو اگر مرد عاقل
لی الی مین اوسی پہر ہاتہ کی ساتہ
کہ مرجاتا ہی یون گہوڑا مقرر
وہ ہو جب تک کہ اچہا ایک انزر
تو پہر قولنج ہی تو اوسکو یوبجان
سرک جانا ال سی اوسکو بلا کر
تو اوتنا ہی بلا یا کر اوسی وزن
زیادہ اسمین ہو آگی سی جیسے
کہ ہین فوطی اور تری جڑ و تی ہر ان
انجبار طی اوسکو تو سنکر کبہی یاد
سنگا اک مرغکو پانی مین کر جوش
کہ ہو ایک اوسکی ہڈی گوشت او
تنا وون اک پلا یا کا تجہی حال

کشتابی دو دہ لا تو ایک انار
اٹک کر وہ پچہتا تہا جا نسی
کرے دم سب وہ یون جو گہوڑا
بکا سو نہ گوہ ٹیڑہ گا یا
کہ چہوڑیگا وہ ہم سیکڑون زر
دیا ایک نیم کی لکڑی ہر جہوڑے
کہ تا وہ اپنی موتہ کو جو بلا دے
تو جہنگلا اوسکی فوطو پر تو کر دیا ان
وہ منج ڈال اگحتہ اوسکو فی الفور
نہوان چہ مین گر کوئی مقرر
سکا کر کیلی گل پانی اک چار
وہ سارا لید اور اوسکو بلا دے
بہت سی گیسکو اپنی ہاتہ مین مل
ولیکن اس سے غین جو مین دانا
دیا لانہ گہوڑا اک بار پہر یار
میری اک مہربان تہا تنہا بتایا
منگا وہ سیر دو دہ اوسکی پہلا م
ملا نصف اوسمین آتا سو ٹہیکا خام
دیا جارو نظر فی سی خوب دیئے
ولی اوسدم نمین اتنی ہو جا یار
وہ باوی زندگی گہوڑا دوبارا
غرض گہوڑیکا غریب کہلائے
بر اوسکی جو بنچ اور پانوکو کر دو
مہیلا بہی بلا پہر اوسمین وہ
کہلا سب شام کہ ای یار ہمدم

اور اوسکا نصف گہی …
سو و بنیست سی چہو بیگا و …
تو کرا اوسکی نگا نالو مین …
اوسی باد انگی وہ باد کہانے
نقصین ہی جو تب جاوی …
انگلو ٹہی سی زیادہ …
اوسی وہ باد کہانی یار او
جو ہو وہ سخت اوسکی …
نہین اسکی سوا اسکی دوا اور
او اسکی جتنی گہوڑا ہو ای نصف
بکا کر اونکو کر جلد بیسی تیار
کہ تا اوسکو بنانسی و مو بلا دو
پہر اوسکی ساعزی کو کر کوئی …
نہین ہوتی ہین وہ گہوڑیکو دانا
اوسی کر کوٹ کر باریک تیار
اسی نہی بہت ہی آزمایا
ملا دو تو انکو مت کر عقل کو گم
اوسی دو نصف صبح و نصف دو شام
شکم پر اوسکی اگی نائزہ کے
کہ سمجہی اک گھونٹ اوسکو شتاب
بجی کر جانور کا کوئی مارے
تو تب تک اوس مرض کی …
اور اوسکو اک گڑا ڈال کر پانی مین گر جو
تر الک سیر ڈال اسمین …
یونہی جا لب سدہ کن کر تو ہیم

بہت گرم اکدم دی تو پانی
سوا اسکی کلہری او گیدڑ
کر نہین اسمرض سی تجھکو آگاہ
نہین اس مرض کی کچھ اور پہچان
سمجھ مت اس میری نسخیکو رد
اسی گہنی کی ہو جب بدل انرو
ولیکن رکھیو دانی پانیکی قید
ولی جو بند ہو جاتا ہی تجکم
بڑھا کر اوسکی پیشانی پہ رکھ ہاتھ
تو جان اسکا نہین ہی کچھ پسینہ
اثر ندی کی کو علین اور نون کہا رکی
یو ہی دی تین دن او خو بکر خوب
جو سمجھی گرم گرمی کی ہوا تو
پر اوس پانی مین حسن ایرد ذہ ہوش
دیا اک کام کر اور ایسی سبب
برابر اوسکی منگوائی تو گوگل
دیا سات اوسکی پیسکل منگانا
وہ نہین کر ساتھ دن تک ہے رسم
ملا افیون کی پانی مین آٹا
وہ سمجھی اور جلدی مین پانی رکھ
رکاون منھ کو اوس انگلی کی اندر
پھر اوسکی گولیان اک جیچ بنانا
بہو جڑہ کر تو اوسکا اسیا پسینا
پھر ایسھ ہاتھ پر اوسکو یہان تک
بہت سی کنبل اوڑھا چھوڑ

کہی اوسکی اسمین زندگانی
دیا کرتی مین یہ یعنی لوگ اکثر
شک اسمین کچھ نہین انشاء اللہ
بتایا مینی تجکو اگ تو جان
سکالی جسمین کچھی دن بشن کئی
کیا کر پانچدن تک اسکو ہر روز
کرتا کچھ اوسکی بخیی کی لپو سیاہ
تو پہر ہوتا ہی اچھا وہ بہت کم
ہٹھا اک ذرہ اوسکو زردی سا
وہ سفیہ ہی زمرد کا نگینہ
سا دی لا کر آدھ ذرار
نہو گر فائدہ تو فکر کر اور
تو پانی شیر گرم اوسکو پلا تو
تو اچھا اوس فرا کر پیچو جو شر
لگا پر آگ کی ٹہر کہا منگا بہت
کھلکر پا دہہ کر گرمین انہین پر
ولی اوسکو بتانا ہو جو دانہ
کرتا کہل جاوی ہانکا پہیہ
اوس لی کا بنا آگ ل با
غرض دونو کو جب تک کر حلق
کر اوس لی کو بہو بیل سن
سحر اور شام تو اک اک کہلانا
کر آجاوی اوسی سب پسینا
پسینا سوکہ جاوی وہ جہان تک
کہ پہر اوسکا نظر آوی نہ اکبال

پر ایسی جا پر اوسکو باندہ
بہشت سا اوسی بہی ہی یا لچو
تھو کا اوسکی وہی پانی چھو تو
خدا نا کردہ گر ہو جاتی ہو بند
تو نہین بس سیر پانی مین چڑہا دیکر
یقین ہی اسی ہی ہو جائیگی چنگا
جو جہا بند ہو جاتا ہی پھوڑا
کرون پہچانی کو اوسکی مرض کو
اگر پیچی کو ٹٹ اسا وہ جاوی
وگر شستی مین وہ گھوڑا کری پر
پر اون دونو کو تو اک باو پہر
نہری بر دانا پانی اوسکو تب تک
ولیکن تا بقدر اوسکو کم تو
یہ سن رکھ ہودی پا گر
اوسی کو اک مین بہت جلانا
کہلادی اکبار ہی اوسکو پانی
ذرا سی سوتھ کی آٹی مین ملکر
دیا اک پیسہ بھر افیون لی تولے
اور اک وہ پیسہ بہر لی انہ بلد
لگا پہر پسینا دینا ہی گوگل
غرض وہ خوب کر جسکہ منھ پھیک
جو کولی ترت کا موند گھوڑا
ادہر کو اور ادہر کو پہر بچہ جہا تک
دیا باندہ ایسی جا پر اوسکو اگا
پلا اوسکو شراب اک سیر لا کر

کہ جسمین جا پر ہوا پہونچی نہ بہار
ولی لی کہ شکل ہو جاتا نہین کام
پلٹ جاتی مین آنکھین لو سکی
تو پہر تو یاد کر رکھ یہ میری پند
رہی آدہا تو تھوڑی نفعی بلادے
وہین گویا نہالیری تو تجکا
تو ہو جاتا ہی جلد اچھا وہ گھوڑا
بتاؤن سہل تا ہو تجکو معلوم
کہ تیرا ہاتھ مطلق رکھ بنا دی
تو کر اوسکی دوا کے تو یہ تدبیر
کہ ہلکر اوسکو جلد ایسی کہلادے
وہ بالکل صاف ہو جاوی جہان تک
زیادہ اسمین مت دے اکدم تو
تو اک پیسہ بہر اجوائن ہوا سی یا
ولی پہول مین اندک جمل
خدا چاہی تو وہ جاوی
کہلادی شام کو پانی مین جلکر
اوسی پانی مین اپنی ہاتھ سی کہو را
لگا سمجھی ہی تو دی جلد
برا ہی پیوں خیرین کرکی اگر
تب اوس لکو کہو نہ
تو لازم ہی اگر کہی تو اسکو گدا
اوتر کر خوب گرد اوسی تنگ
گذر جسمین جانہ ہو ہرگز ہوا کا
کہ آجاوی پسینا پہر تو

اگر ہو نفا مین اور تو کری غور
دیا پانی مین تیرا اوسکو جا کر
دیا اگر پانی پی آگ کی سے
منگا یا آدہ پاؤ لی تو اسپند
منگا پہر بہیا اوتنا ہی گوگل
منگانا پہر چہیانک کی ٹہیکری پہ
سہاگا سینک پہر ٹہون دینا
بنا کر گولیان سو دیہ کر کام
اگر منظور ہو پانے پلانا
جواہر پا منگا ایک سیر پہر تو
پہر اوسکو گوندہ کر سر کی مین ای یار
سفر مین اپنی گہوڑیکو تو ای یار
خبر اسطرح جس گہوڑیکی لی گا
اگر گہوڑا اترا گرمی کو مانے
اگرچہ وہ پسینی مین ہے ہو غرق
ٹہلا یاد آیا سن ای یار جانے
سفر مین گر مسونگی ہی جو دانا
چہارم تو مقرر کیجو بس کم
جو دن کی دیکہی ہون تو دی چیزین
وہین اک پاؤ پہر گڑ مین ملا سب
جو ہی تیار ہو تو گر میسر تجی دان
ولیکن پانچ دن کی بعد ای یار
پلا یا کرجی پانی مین تب تک
نظر پڑتی ہو وہ تو وہ دوا کر
پہر ہو سمیح تیسرا آتا تو ملا دے

تو اوتنی ہی پلا لا کر اوسی ور
کر ہو جاتا ہی خوب اتنی ہی اکثر
فقط خالی ہی مگر ایک ان دے
اور اتنا ہی منگا ناگوری اسگند
مساوی ہوین پانچو کری الگل
سہاگا اوتنا ہی اور ملوث سجے
اور اون سب چیزونکو تو کوٹ لینا
کہلا اک صبحکو اور اک ہی شام
تو اوس پانی کو لوہی مسی بجہانا
بہت باریک کر پاؤ نمین اسکو
کر اوسکی گولیان چالیس تیار
رہا کر دانہ پانی سی خبردار
تو وہ مطلق دنا تجہکو ندی گا
تو یہ کر روز گر خوب اسکو جانے
پہ ٹہلانی مین وسکی تو نکر دیر
پہر گنا منہ پیچھے اوسکی پانے
وہی دیتا ہی کم گہوڑیکو دانا
کہ تا دم پر رہی وہ تیرا ہمدم
کسی بازاری لی لی یہ چیزین
اوسی نکلنا کی ہاتھو نسی کہلا
جو گاڑہا ہی تو پا دیسی سہچان
تہو غافل وہی اوسکی نہ ہا
لہو ہو جو تا موقوف جب تک
وگرنہ دی اوتی ہاتی برادر
کہلا کر بیلی پہر پانی پلادے

یقین ہی یہ کہی دشمن گی بالکل
نہین کرتا ہی کچہ مطلق خلل یہ
ولیکن کام اتنا کیجو یار
لی جو این خراسانی سبی جلد
منگا کر مال کنگنی پاؤ پہر ایک
یہ تینون چیزین ہی ہون سب برابر
منگا کر سیر پہر پہر گڑ پرانا
ولی رکہ دانی اور پانی تو تقید
یہ نسخہ آزمایا ہی کئے بار
پہر اچہا پانی تہو تہا سی پہر لا
کہلا شام و سحر ایک ایک پہر
جو گرمی ہو تو دانہ کم کہلانا
کبہی نکلی جو گرمی مین سفر کو
بہت سا پانی پا دی تو جہان یار
اگر پانی ملا تہوڑا ہی تجہکو
کہلانا روز منزل پر پہنچ کر
یہ کچہو دانہ کم کرنی مین تاخیر
جو وہ بلا ہو تو ہرگز غم نہ کہانا
لگی پہر سینگری وہ اتنی باری
تہو موتی اگر گہوڑا تو ہو شاد
سمجہ جی مین بلا اوسکی ہو بہی دو
منگا دو دو پیسی پہر تو کہانڈ بورا
ولی دہیان یہ کہو جگہ فرزدان
منگا اک پانچ تولی مرچ کالے
نظر تجہی مین پیکہتا ہون غم کن کر

اوسی ترکیب سے وہ جا بیگا کہل
ولایت کے ہی لوگونکا عمل یہ
کر منہ مین اوسکی گہی مل لیجو یار
منگالی اوتنی ہی پہر آنبہ ہلد
پہر اوتنا ہی منگا لیس نمک اسی
کر وزن وسکا یون ہی بس مقرر
وہ ساری چیزین پہر گڑ مین ملانا
یقین ہی خوب ہو وہی یہ امید
اسی خاطر لکہا ہی مینی ای یار
کسی پتہر پہ اوسکو خوب پسوا
کرا کہا ہو وہ بالکل اسی انم
جو سردی ہو تو پانی کم پلانا
تو پہر پانی پلا پا وہی جہان تو
اوسی پر شوقسی ٹہلا ویان تا
تو اوسکی آنکہون امرو طوکو دہو تو
مساوی ہون آٹا دو یکی پہر
کر اوسم سم مین کم دینا ہی کسیر
پہر اوسکی بدلی جا نمین کہلانا
نکر کچہ دیر پہر گر کوٹ جلدی
دوا کچہ سے گو ہون تجہی ہاتھ
لہو کا موتا ہرگز نہین بد
وہ جیدان وسی میدہ تو پورا
کہ تیلا ہی ویا گاڑہا ہی وہ جو
ملا نصف اوسکی مقرر اوسمین کہانی
پہر گز کہو یہی و تی ہی ن کو

در بیان سفر

دیا کر روز ہی یہ بات معروف
چہا کر نون تو اور یا ہی پانی
نلی سی پھونک انکہ اوسکی مین سپید
دیا پہر ایک ریٹھی کو تو گہسکر
بدستور اوسکو بہی پہر ہی لگوا
بہم پیسوا کی دو نون کو ملا دی
اگر حد سی پری آدمی پسینا
جہان تک ہو سکے تو اکہ منگوا
جو سوکہی تو توبہ چاوے وہ حیوان
اور ایک گل نی تو دم کی تو کہیں ملی
پہر ایک چال ان لپید ای مرد دانا
جو گہوڑ یکا کوئی کہنا بہر کیجاے
ملا پہر بہٹر کی تو اونہین پشکل
جتا دین سب پکانکی طرح ہم
تو نہین وہ تین دن تک تو کیا کر
بقدر احتیاج اونکو بہی لیجیو
کئی دن یا کہ پانی سی جو دہووے
دیا لیکر وہی کو خوب لت کر
ملی گر تیل ہی سرسون کا اوسکو
منگا یا آئینہ یسی پہر تو صابن
کئی دن ہین یقین ہی مجکو یا جل
دیا پیل منگا کر پیس باریک

ولی تک کہ جتنک ہو دہو تو وقت
کئی دن پہونک انکہ اوسمین جانے
کہ ہو جاوی کئی دن مین خلل دور
لگا کر پہر تو پرسی اوسکی پہر
کہ جلد پیسی وسی آرام آجاے
نلی سی پہونک کر اوسمین لگا دے
تو پہر شکل ہی ہتیا اوسکا بینا
اوسی وسکی بدن پر خوب ملوا
نہو گر خشک تو اوسکو ہوا جان
تو ممکن ہی کہ اچہا ہو وہ بیمار
نہ یجیو مطلق اوسکو بہجکو دانا
خلل یا کوئی ایسا اور ہی آئے
مساوی پر پہر ایک کو لا کر انگر
تو باندہ ایک چہپر الگر مین محکم
بقدر احتیاج اپنی لیا کر
ولیکن جب یا پہر سینک دیجیو
تو البتہ کہ فرصت اوسکو ہووے
پہر اوسمین ڈال دی ہار دہ لیت کر
تو البتہ بہت سا فایدہ ہو
نمک نصف وسمین اسپر دہو بیغن
نہین بنی کی اونکے چشم مین جل
ملا تہر کچہ مین کہ تو ہو نیک

لگی گرانکہ مین گہوڑیکی کچہ چوٹ
دگر پہیلے پڑی ہی تو نگر دیہ
دیا اتنی ہی چہنی پیس باریک
دیا ہو شیر خوارہ کوئی بچے
دیا بازار سی لی کیوڑا اچہا
دیا اک اینٹ پیسوا تو پہر ادی
اوسی ہی بو عمہ نی اکی مارا
وہ راکہ اوسکی بدن پر ملیو تب تک
مگر دو گل تو دہی اوسکے پہر
دوا اور اوسکی ہی اسکی نہین کچہ
کہ جب تک جبی وہ پہیر آگہوڑا
تو پہر تو دیکہ مت ہو یار جتاب
پکا خوب آنچ پر ان سبکو تلا
اوسی پہر پہر کی وسمین یہ کر جہوٹ
دیا تیل اوسمین ادی ورکیرو
اگرچہ ہو کسی گہوڑیکو خارشت
یہی کہتا ہی حکم ای یار جانے
لگا کر دہوپ مین باندہ اوسکو محکم
دیا پانی کٹہیلون کا سرچہونے
کچلکر باندہ اک کپڑی مین اوسکو
یہ نسخہ خواجہ احمد کا ہی ارشاد
ملا کر اوسکو اوسپر دہو مین رونے

تو پہلی کا نہو جاوی کہین کہوٹ
تو کر اوسکے دوا کی سب تدبیر
بدستور اوسمین ڈالا کر کہ ہو ٹہیک
تو جو کہین وہین لیکر اوسکی کچہے
سے چندان وہی کی قلمی تو شورا
بدستور آنکہ مین ڈال وسکی جانے
نہین اسکی سوا کچہ اور چارا
عرق وہ خشک ہو جاوے نہ جب تک
برابر سونچ کی کانون کی اندر
وہ نادر ہی جو بات آوی کہین کچہ
کری پہر یو غمہ اوسکو نگوڑا
ملا پانی کی مٹی مین تو پیشاب
پکانی کی تو دی ترکیب بتلا
کہر اکر دہوپ مین کر سر پسر جہوڑ
ملا کر وہان خلل یا وتی جہان تو
تو غافل مت ہو بیماری ہی یہ زشت
کئی دن کا شراحۃ کا پانے
یقین ہی تین دن مین وہی وہ کم
بدل یا پہر اوسکی دن وہ تین ملیے
اگر گر اوسپی سی پانی مین دہو
سمجہ کر مت اسی کرنا تو برباد
کہ جلد جہا سو تا وہ ای اخفہ

بقدر حاجت اوس کو لیتا
پکا تو بیضہ کی پتی مین چانول
اگر او چہی تو مجہسی اوسکی میعاد
اگر چالیس دن کی تو بد بتہو
نہر بڑہتی ہون کسی گہوڑیکی گر بال
و گر چاول کا دہوون ہی اوتو
نہایت ہی برا ہی یا رہیہ روگ
کسا وہی بیس جو بنا اور ہرتال
کسی گہوڑیکی پی جاوے اگر پہر
تنگڑال اوسمین کہاری آوے با تو
اوسمین پہر باندہ گہروسی تو ن
ادو مین و تین دن تک کر تو بہم
لی پر ہاتہ کی ٹہا جو اک ہی
مبصر لب اپنی کہولتی مین
کسی گہوڑیکی گر آوی اوترسر
پہر اوسکو تو اگر چاہی کہ ہو بند
بس اکدو مین دنکا ہی بلکہ بہرا
اگر تبرا اکنارا جاوی گہوڑا
تبلا کر ناک مین ہی اوسکی دہونے
دیا تو کاہی پہل کو مسیں یا
پکایا دودہ مین پسیہ پہر اوسمین
بنا کر اوسکو کہ تہہ انگ
دیا اک چار تولہ گہی کو تکملا
پہر اوتنا ہی گر اور جلدی سی تیار
برہی نسخہ ہی اٹہی جاتی

لگاتی کو دہو بانسی دینا
دہی مین کر کی ٹہنڈا پا ہیر ل
تو ہی چالیس دن تک اوسکی تعداد
تو بساتی کا ہی ہو پہر خلل و
تو مین تجہسی کہون ہی اگا اہل
تو اوسی ہی نہایت فائدہ ہم
کہا کرتی مین لنگڑا اوسیلو گ
جہر لکڑ باٹسی باندہ وسکو انجال
تو پہر جو مین بتاؤن سنج دوا گر
لی کر انج اور اوسکو پکا تو
لیٹ ان اوسکی او پر بو لگا بان
کیا اچہا ہو وہ اور دور ہو غم
سوا اپل سند کہتی مین اوسی بچے
تو پی الی اوسی وہ بولتی مین
تو رمنی دی اوسی دم نفس ان سر
تو یہ اوسکی دوا دی الحمد منہ
خدا چاہی تو وہ ہو جاتی اچہا
پرانا پاٹ تو لسکر کی تہوڑا
کتا جاتی رہی وہ سب ہو
علیمین ہو پک ناک اوسکیمین دہنچار
سکہا کر دہوب مین اوسکو کی
دیا کبہی اوسی دو سنج پہر ناک
ملا او تنا ہی اوسمین شہد خدا
پلا دی دو کسر نہتی سی اپنا
کہ ہو جان کے اوسکی نہ تاقی

نکالی گر کوئی گہوڑا اگن باد
ولی ہر چیز اوہی اسیر ہو بس
پہر اوسکا وقت ہی نکال لینا
اگن با او سکو سب کہتے ہین انہیں
لی جاوی اگر پچہہ اوسمین چمنگی
پہری اگر گہنت پہلی مین سکی
علاج اوسکا مجہ سین بتاؤن
تلی سی تیلی نکلی اسکی جب تک
چڑہا ہانڈی مین اک دیسی پانی
رہی جب پاوے آدہا تب نکر ایچ
رہا پانی جو ہانڈی مین سبی آدہا
تجہی پہچان لی کی مین و نبان
اگر چہ سی وہ سوتا ہو وی یا وہ
خلل تا ہی لی اوسمین جو تہوڑا
چہرکی اوسپر نمک تہوڑا کہارا
برابر لی تو چونا اور پلدی
یہی ہی جان کہ اسکی لت شفی
دیا کاغذ ہو یا کپڑا ہو نیلا
وہ دہونی جب لگی کی اوسکو جلکر
کہتا الالتیس اوسکی سب نکلجا
پہر اوسمین نصف لاہوری نمک
یو نہی گرم کر دو کی صبح اور شام
پہر اوسمین گہی سیل قدری ملا
یون ہی دو چار دن تک کی گر عوض
لگی گر میخ کہلنے میں جخم کہر

تو اوسکا بہی بتاؤن تجکو کر تو
کہلائی مین نہ کچہہ او پر بجہہ
کہ جب بنیا اوسی پانی نہ پینا
ادہر جا آتی مین جسکی بال الٹ
تو ہون بال اوسکی لنبی او لنکو
تو لازم ہی کہ ہو تن اوکہاڑین جہکر
جو مالی تو مفصل کہہ سنا ؤن
بیو ہی مین دو وقت باندا اگر تو سب
دس اوسمین اکم کی پتی جالی
لیٹ سر ہاتہ پیری وہ تو پانچ
اوسی تو ایک پہر تک اوسکا
رکہی جو کان تو سب کہہ سناؤن
تو جان آلی ہی لی امیر و ساتو
تو وہ جاتا ہی جلتی سی و گہوڑا
کہتا جندی رہی وہ خوب جا رز
کہرل مین پیسکر پہر اوسکو جلدی
نکلتا ہی سڑ اتلی سی پانی
ولی اندک اوسی کر لی تو کپلا
کہلیکا مغز رنٹ اوسکا نکلکر
وہ اچہا ہو تجہی آرام ہو جاے
اور پس آج ہی کو او ہی زعفران ہو
تو الالتیس کا ہی کا نفین نام
اوسی تو ایک ہتنی سی بلا دے
ہو اچہا تو پہر کچہہ فکر کرا و
پچہی تا کہو ہتہلی مین بڑہ کر

زیادہ ورا کو پی تیل پی آ ہی
دہن اوسپر کرکی لپٹو دیکھی کپی تہ
یو نہی دو تین دن کر مو ہبیا را
دیا ہو پہل ہی سم نیچی توڑ ڈال
جو سوجی بیٹہہ گہوڑی کی گہٹن سے
لگانا اسبغول اوسپر ہو نہین تو
دیا گرم اجبرودی تیل اوسپر
ولیکن اس عمل کا ہی یہ دستور
تو پہر اکسیر اوسکی حق مین جو ہو
رکہو گہوڑی کو یقین پہر کر باس پانی
پہر اوسپہ مین تیل لگوا وہ علاو
پہر ایک لکڑی مین باندہ ہوا ایک
نہ اوسپر مٹہی کی گہٹنی کو لگی آ
جو دہو وی زخم کو امرود ہو شور
کہین مٹی ہو اوسپر سبالی
ملیم اور خشک تہنا کو لو جو ہات
اگر ہو زخم پر شمر اکہین سخت
جنب او کہڑی ہی جہکری اوسپر لگا خوب
سکہا کر خوب اسکو پیس رکہ پانک
اوسی بہی پیس کر جڑکی اوسطرح
چہڑکیا اونٹ کی پسلی جلا کر
لگا تیل اوسپہ ہر دن یکجا ساتہ
سمجھ مت اسمین ہی نسخہ کو بیکار
ہی دن گر کری اسکو ہومین یار
بلانا ساتہ پانی کی بنج ہجر

کہ ہر مجبور گہوڑا لنگ ہو جاے
رکہ اوسپر پاؤن اوسکا ٹہپ بہہ وہ
تو پہر ہو جاوی چہاوہ بچارا
یہ پہاپی تین دن پیرو خوشحال
تو لیکر چکنی مٹی تو زمین سے
رہی یہ نسخہ بہی معلوم مجکو
دیا دہو ڈال پانی سے یا لیک
کری تب جب ہی خو کہیو کو دو
وہ مٹی اوسکی نیچی مین کہیدون سکہا
کہ ہی مشکل بہت یہ بات پانی
اوسی طرح جب تہو نسی اٹہا لو
جہان وہ زخم ہو پہر کا جہا
نہ ہر گز منہ کا ہوگا اوسکو خطرا
تو پتی نیم کی پانی مین کر جوش
پڑی ہون اوسمین کیڑی کچہ بہا گی
پہر اوسمین شتو تیسی پڑا کہان
تو اوسکو سہل توست جان کر
بعید اسکی وو اگر ہی نہین خوب
چہڑک اوسپر کئی دن تک وہ ہو ٹیک
یقین ہی ہو جاوی وہ فی الفور خشک
کہ تا اچہا کری اوسکو سکہا کر
ولیکن تو کہی ہی مین کہین سکی
لگا اک جا ریسی بہر امر بیل
تو ٹہہرین تین دن اوسکو نہلا
کہ کرتا ہی فوائد یہ بہی اکثر

تو پہر تو اوٹہہ کسیکی کچہ نکہ سرم
پہر اوسپہ ڈال پانی تہوڑا اٹہو
بچہی کب ہی جو یہ بتائی
کہ تا جاتا رہی وہ لنگ اوسکا
اوسی گوند کو پہر اوسپہ لگا دی
دیا صابون لی اوسکے گرم پانی
یقین کر رکہ جو اصل اسکا ہی
لگی گر پیٹہہ گہوڑی کی پٹہی
پورا نا آدہ پا اک لیکی جو تا
کرو ہر گز نہ اسمین دیر یک پل
اٹہا لو اور وہ مین پہونک پانی
اوسی لکڑی کو جو پہر ہی تم یار
پہر اوسکا کئی دن مین وہ سارا
اوسی دم ہوا اوسی پاکر گوسپا
اگر اوس زخم مین سی کیڑی ہون
پر اوسکو لیپنا مٹی سی پانی
نمک اوگہی لگا اوسپر کئی دن
جو چاہی زخم جلدی خشک ہو جاے
دیا جوتی کا چمڑا لی پورانا
دیا پانی ملا کر خشک پسوا
اگر چاہی کہ نکلین زخم سے بال
بچہڑی کو جو جاے موتر اوسکا
تجمل کر اوسمین گرم تہوڑا ملا
سہاگا ہو نکر یاد اوسکو
لب بالا کو یا اوسکی بکر کر

کر اپنی ہاتہ سی اک اینٹ کو گرم
کہ تا گرمی سی گہبرا وی نہ گہوڑا
سفل کہتی ہین سنگ تاپ اوسکو بہائی
سکتو رجاوی وہ سارا گہوڑا
کہ بس وہ انتہہ کر اوسکو بتا دی
اوسی ہوا وسی تا ہو جاوی فنا
اسی تو جاتی ہین ہر نیک
سپاہی لوگ کہتی مین جسی سے
لو اوسی تیل کڑوا لیکی ونا
ملا دو کوٹ کر جو نیکو اول
کہ وہ مٹی ہی نہین کچہ کام آتی
گہسیدن دسن گہسیدن
ہرا ہو گانی سر سی دو بارا
ولیکن غور کرنا تو اوسی
تو پہر وہ ہو مین چہو پا بری ہوان
کہ اوسمین گہٹ لی وہ مرد ہشیار
مسالی وہ تو نحر من
تو لازم ہی کہ ہی کی لید منگوا
کہ ہو ہر گز نہ اسمین کچہ بنانا
وہ چہڑکی خشک تا وہ زخم ہو جاے
تو سن لی کہ یارو اسکا مجہسی جو حال
تو سن مجہسی کہی وسکی دوا ہے
پہر اوسکو بعد وانی کی کہلاد
ولی چہ تا ہو وہ اپرل افرو
اکارٹی کسیطرف کہینچ ای

کہری جو بیچ مین ہتہونکی رگ ہو
منگا کر پانو پہر تین اوسکو کر گرم
جب وہ مین خاک ہو جاوین وہ جلکر
بجہپر لیو تو لد ہو وہی ای یار
یقین ہے جب بڑا ہو تب ہو چالاک
تو پہر جینا ہے یہ بات یقین جان
بظاہر جتنی اختہ کی ہین آثار
علاج اوسکا خوب آیا مجہی یاد
لگن مین پہر رکہی ہاتہہ پر تو
نہو وی پانی لیکن بیچ ہہنڈے
سبہی ہو جاینگا اوسکا خلل دور
اگر گہوڑیکی ابہری پیر بدے
لگا دی اوسکو پہر اک ٹہیکری پر
فقط مصری ہی بہی باندہی کو نگر یار
پہر کنار رنگ و سپیرہ تو ای یار
اوسی اک مس پر باندہ و اسپ لنگر
دیا اک اونٹ کی پسلی تو کر گرم
قباحت اسمین ہے لیکن یہی حال
دیا دبلی سی بہی سسکی بدستور
اگر ابہری ہو تنیک یا بچا دل
ہو جاہی تر اگہوڑا چہوڑا ہی جہولے
دیا اک پاو پہر کی ... چہایان
جلا ایلو نین اوسکو خوب تو نیس
ہو گہوڑا دہانتا ہو تیرا اکثر
رکہلو اسکو چہید کر اور کے اندر

اوسی تو کاٹہ کر دو نسی الگ ہو
پہلاوین فی الحال اوسمین نکر گرم
سب اک پاسمین رکہ چہوڑو اسکو لیکر
اوسی گرنی زمین پر دی تو نہار
فلک تک پہنچی اوسکی نعل کی خاک
بلا دی ٹہ گہوڑیکی طرف کان
وہ پالی جا مین مین اوسمین نہان
جو نصف ہو تو اسکو دو بیچی داد
اولٹ بال اوسکی دم کی سر تو
رہی یک لحظہ اوسمین ڈوبی دنڈ
اسی تو آزما گر ہووی منظور
تو پسلی کرو وامت ہو پسند ہے
وہین پہر ٹہیکری کو آگ پر دہر
تو ٹہری پیر ہڈی پر تر نہا
کہ بن اوسکی نہ بیٹہی گی وہ نہا
تو اتر بونہین اوسکو تین دنکر
اوسی سینگ اوسی اور گر نکر گرم
کہ نکلینگی نہ اوتنی جا پہر بال
تو پہر ہی یہ یقین ہو جاوی جو دور
تو سینگ اوسکو بہی دو جب علل
تو پسلی پر جو اوسکی جا ہی ہووے
ملا نصف اوسمین سبہی خوب ہے چہپان
بنا کر اوسکی ہو پٹیان ایک چالیس
تو پہر مین جو کہون وہ کر
نہو اور کی گی دو پہری کمتر

نمک بلدی اوسمی ہی تمین ان
لگا یا کر اوسی اوسن زخم پر یار
جب اچہا ہو گا زخم ای نیک انجام
ملا خوب اوسکو اک کپڑے مین لیکر
اوسی اور مین تو یار اکثر
بظاہر تو نظر آوی وہ اے عزیز
کمر مین آوی جس گہوڑیکی لچکا
بہت ہے اچہا لونگی گرم لی پیچ
ولیکن باندہنا مضبوط لگا ہے
سرک پہر تا بدن کو مجہر جہر آ کے
نکل جاوی گا وہ لچکا کمر کا
ملا لیون تبا شی مین و چند ان
وہ جب ہو گرم تب باندہ وے یہ اوسکو
جو باندہی تُہیں ہلا کر لگا کر وہ
دیا تہو ہڑ کی تُہنی ٹہیل ہلا تو
رہنگی بال قایم ہو گی وہ دور
لگی اوسمین جو ہو جاوی گی اچہی
جو سینگے شیر گرم اوسکو تو دایم
دلی کرنا عمل یہ ابتدا مین
اگر بالکل نہو جاویگی بہتر
وہان کر چار پارہ دنبے کی الفور
پہر اونا ماش کا اک دو سہر ہے
دیا کر روز اک یا نکی ہمراہ
مجرب ہے نہین مین ہانکتا ڈینگ
اوسی ہو ٹہیل مین گنگہوں ہلا کے

پہر اگر بیس کرای یار دل سوز
ہو ہی شام اوس پر تیرہ بار
نہین رہنی کا مطلق اوسکا نام
پہر اوسکے بعد تو رکہ ہے زمین پر
ملی گہی اوسکی زخمونکی جگہہ پر
پہ باطن مین اختہ ہو معتبر
تو پہنچی لگو سب لگک کے دہچکا
دلی جسکی بتاون اوسکی لی پیچ
اور اوسکی کہول پٹا تو چہپا ہے
نکالی وہ بدن کی سب گرمی آ کے
نہو گا پہر سبب تجہے کچہ غم سفر کا
بہلی مین ملو اوسکو اے جندان
یونہی رکہی جب خوب دیجو
تو ہو جاوی گی وہ نمین وہ مردہ
اور اوسپر نہو زرا صابن لگا تو
نہین ہی نی کا علم تو ہو گا مسرور
تو خالص تیرا ہو جاویگا ہے
تو البتہ رہین بال اوسکی قایم
نہو گا نفع مطلق انتہا مین
زیادہ تو نہو ویگی مضرت
بجز اوسکی سوا اوسکی دوا اور
بچا تینو کی روٹی تو ملا کے
کرتا چہوڑی وہ جہوکی گرد ہو
تو خالص اک چہٹانکی منگا ہینگ
کہلا کر بعد بہوانی کی کہلا دے

نہو وے تو تین دن مین فایدہ ہو
دیا اوسنی ہی تیجی برسات کی چلے
دیا لی سیر بہر اجواین ہی یار
ہمیشہ اوسمین سی اک ونگی بہر
دیا پانی پہ دی اوسی ملا کے
جو گہوڑا خشک کہانسی کہاتا ہے
مسالے و نمک سانی اوس کے
کہلانا چار پیسی بہر ہی بہتر
یقین ہی اتنا وہ کہانی لگی گا
جو چاہی آنو مٹی گلی سارے
نمک تین تولا اور پہر بہیرا
تقریبًا کچہ کی ہی ہو چہال
بہت سانی دی اور تہوڑا پانی
پہر اوسکو لید مین گہوڑی کی تو گار
بقدر اک پاو بہر کی بیس دن روز
بشدت پاہو گرمی یا ہو جاڑا
صبیل ہضم گر جاے اگر ہو
اگر پایا ہو گہوڑا کچا دانہ
رکہ او ند و نو کو پہر کوٹ کر خوب
میری اک دست کا ایجاد ہی
جو موتی دم بدم گہوڑا ہی حان
نہ ہو پرانہ پیسی بہر سی وہ کم
بنا کاغذ کی پہر تو اکیک پوتی
یہین کہ تنگ گہوڑ پر لگی گر
بتاون اب اوسکو کب تلک کر

تو پہر دو چار دن تک ہی تو اوسکو
پیا بانسی کی پتی یا اوسی دے
منگا اور کوٹ کر کر اوسکو تیار
دیا کر شام کو دانی کی اوپر
ہمیشہ پاو بہر ای میری بہائی
اوسی کہتی ہین یہ سب بانستا ہے
یہی بہتری جا ہین کسکو شک ہے
رہی پہر فایدہ دایم پہر بہر
کرے تو دیکہ اوسکو گہبرائی لگی کا
تو کر ساری کی نسخی کو تو چارے
منگا بازار سی یہ سب بکہیرا
جسنو کو لیکی تو جو کوب کر ڈال
پہر اوسمین کہ جسمین جا ہی چہانے
پہر اس ڈب کہ ہوا وسی جا نکلے اڑ
کہلانا بعد دانہ ہی دل افروز
ہمیشہ فایدہ کرتا ہی سارا
بتاون اوسکی بہی ترکیب تجکو
تو ترکر ساتہ دانہ کی کہلانا
اس مجہی کہلا نیکا بہی اسلوب
بتایا تہا مجہی سو یاد ہی یہ
تو ہی سروسی یا دیسی پہچان
یونہی دو چار دن تک کر تو پہیم
جلا کر اوسکی دی وسکو تو دہو
تو غم کی جا نہین کچہ سوچ مت کر
وہ جب دیکہ کہ چہاتی تلک کر

بقدر اک پانچ پیسی بہر کی لیکر
دیا پہر آدہ پا لیکر کی تاتے
اوسی پیشاب مین اپنی ڈبو کر
یقین ہے یہی اوسکو نہو وہ پہنس
نہو وہ بانس اوسکی جب تلک دو
اگر گہوڑی کی ہی کچہ جیکی تدبیر
اگر کچری بہی اتنی ہو تو بہی خوب
ولی دانیکی اوپر سی کہلانا
قرار تریب میں گہوڑی کی گری
بنالی اب کہو نمین جسطرح سے
غرض ہے ابہی ہی کچری کہی کو
روایت اوسکی یون کرتا ہی راوی
اوسی پہر اک تری شکی مین تو پہر
جب اوسپر گذر دین دن پانچ یا سات
اگر اسی یادہ کچہ کہلاوے
جو ہو جاڑا تو اتنا کام کیجیو
ملا یا کر تو میتی موٹہ مین تیار
دیا منگوائی سونف اک سیر وہ سیر
بقدر دو چہٹانک و سمیج بہر تو
پہر بہر فایدہ دایم رہی لیک
منگا کر میتی یا سویا برابر
جو ہووی تری کسی گہوڑیکو مستا
گہری چار اک تلک گہر تو تنکو تنکر
سکو پانی مین پہر غذ کو نہو تنگ
کوئی گر شیر و مم گہوڑا اترا ہے

دیا کر پیاز اوسی پانی کی اوپر
کہلا دی سبہل سب ملا کر اوسکو کہانے
غرض اک تین دن پہنی تو کہا کر
نکلجا وی کلیجی کی تیری پہانس
پلٹنا رہ یہی چیزین بدستور
تو سن کر مین بتاون تجکو اکسیر
ملا ائی مین دیا کری جو کوب
ہمیشہ بس یعنی نہی مت بہول جانا
تو پہر بس آتو سکا البتہ ڈر ہے
مجہی معلوم ہی وہ جسطرح سے
میر اجواین ہی ہو اور سونٹہ بہی ہو
کہ سب چیز و نکو لیتا تو مسالے
دوائین ڈال وہ اسمین ملا کر
تب اوسکو یون کہلا سب لے پہیرات
تو سارے رگی تو کیفیت اوسہا وے
دہی کی ہنڈی سر کہ ڈال دیجیو
کبہی پہر ہو مصالح ہی نہ درکار
تب اوسمین ہی بہون اودے کہ دیر
دیا کر بعد دانہ کی دل افروز
کری گہوڑی کی جسمین یہ صفت نیک
کہلا دی سکو دانی مین ملا کر
علاج اوسکا مجرب ہے یہ پڑہ جا
پیالی اس عمل کو تین دن کر
رکہ اوسپر اوسکو اوپر کہینچ پہر تنگ
تو پہر کری یہ مجرب تو دوا ہے

کہا تو مان لی میرا کہ کر دیر
پھر بہر بعد جو پانی پلادی
کہ گرمی نا فایدہ تو اوسبھی دے
نکیجو خوف کچھ گر بیکار بہار
نکال اوسمین سے تو بہر جار توے
ابی منی بہت ہی آزمایا
دُہمنا شیر دم کی جتمین سیم ہی
ستالی مین تو اک ماد کی بہر ہاتہ
وگر تو چاہی یہ جھنڈا ہو گھوڑا
بہت چھوٹی جو جس گھوڑے کی لت
طرف سی اوسکی ہو زحمت تو
اوسکی دوا صلاحت کا ہو قابل
مسوڑ اور ہینگین اوسکو دی پکا کر
دیا باسی اوسی روز کھلا نا
وگرنہ ابتدا مین ای سخن ور
ولی پیٹ اوسکا ہوے [illegible] جو جتنا
اگر گھوڑی کی بچہ جننی آج
چھڑوادی اوسیہ گھوڑا پانچوین [illegible]
سمجھ لینا یہ کبھی نی لگی جو
کہ جتنا ہوی اوسکا سہل بہانے
کہی ان باسی یا فجر بر بار
عرق وہ پیاز کا وہ شیر لاکی
[illegible] اگر ہو بہیس جانے
گرد ہینگین اور پیاز نکو مروڑ
ابی کئی [illegible] مینی آزمایا

ڈنکا باز ازسی پیاز اک نوالہ
تو لازم ہی ادوسی ویر کہلادو
وگر نام اسکا [illegible] بہی [illegible]
مگر آزمایا ہی بہت کر اب
اگر جو دم ہول مین ابہی بہکو دے
سیاہ قی پی مجکو سنایا بہا
کری جو دم بہت ونشہ بسیر دم
دگا بہتہوسی برکی زور کی تم
تو باسی پانی اسکی [illegible] گہوڑا
پہلی لنگ ہی بچا [illegible] علاج
اوسکو گھوڑے یون پر چھوڑ تو
کہ جسکی فرج [illegible] چھوٹی [illegible] عادت
نجھی تا خوش کری لنگ لاکر
کہ گھن ہی اور آلنگ لانا
نہین ہو وینگی کا بہوت مقرر
تو لازم ہی کہ دانہ کم کہلائی
تو پہر لنگ کی ہی محتاج
کہ اوسکو زیادہ پیٹ کی دن
کہ کبھی [illegible] پیس اک یاد [illegible]
اور اس بہی مین [illegible] ہو سوا
کہ تا النگ ہو بہ توقف اری یا
تو بس ہی النعور اوسی ام آ
تو اوسکی من دوا [illegible] نرنگی
تو اون [illegible] برابر الفرد [illegible]
نہین [illegible] کبھی فرق [illegible] ایا

گزر اک باد بہر اوسمین باسک
یونہی گر اٹہر دن سکو گرمی تو
ولی گمیکا توقت خوف کچہ
دیا یہ دو سر انسخہ کر ابھجان
کھلا دو بعد دانی کی کہی ور
جو بور جہی شیر دو کم مجھی احوال
بہولی گر کسی کو یہ گھوڑا
یقین ہی یون کے دن جو کم کریگا
چہرک تو طوبیہ اوسکی دشمن بار
یقین ہی اوسکی بچی خوب ہونگی
برادسن [illegible] یہ گھوڑا [illegible] بہت
اگر چاہی کہ گھوڑی [illegible] لا النگ
برابر دو تو خبر [illegible] بہر روز
جب النگ اوسکی آخر ہولی [illegible]
وگر اوسکا کبھی بچہ ہی لینا
سبب ہی کہ جب جائے گا بچا
چھٹی مین چھوڑ گھوڑا اوسیہ بیار
ولی نزدیک جب جنی کی او
اور اب تعداد اوسکی من [illegible]
وگر چاہی کہ ہو موقوف النگ
کسی کا گر کہیں چل جای گھوڑا
یہی النا کی بھی ہی دوا یار
کہ ہینگین کا تگر یا نہین [illegible]
یقین ہی [illegible] من ہی [illegible] بار
اگر چاہی کہ [illegible] جای [illegible]

پہر کہ نون [illegible] وقت لی گر [illegible]
تو لازم ہی کہ سیان [illegible] دیر [illegible]
کرو جو فایدہ تو اور دیکھو
نگا باز ازسی گھوڑے ہو گئی یان
کرے اچھا وہ ہو جلد اندمال [illegible]
تو سیحان اسکے گہدونے [illegible]
تو کریہ ڈول جو لگ کی جاکر
تو وہ گھوڑا [illegible] اسہنا ہی کا
کہ تا شہوت [illegible] اوسکی کم ہو [illegible]
ہر اک کلی [illegible] خوب ہو سکے
کہ جسکی فرج [illegible] نہایت
ہو اوسکا ہی [illegible] مجکلو من [illegible]
کھلانا [illegible] دے [illegible] الفرد
تب اوسپر چاہی گہو اتو [illegible]
تو دن [illegible] اوسی دانہ [illegible]
دیا کرے بڑی کا [illegible] کچا
کہ ہو جاوی [illegible] شکم [illegible]
تو لایق ہی تو اوسکو کبھی کہلا [illegible]
پیالی کبھی اوسی [illegible] ن
تو پہر [illegible] جو [illegible] کر [illegible]
تو زخم اوسکا بہت [illegible] گہوڑا
مگر آزمایا ہی یہ سو بار
[illegible] اوسکو ہاتھ سی خوب [illegible]
وہ داغ اوسکی نہین [illegible] زنہار
عمل کرنا تو کبھی چہ [illegible] بھاری

ملادی تھوڑی سی سبھی او چونا
اگر جو تجکو ہو یہ بات منظور
لگانا تیل اوپر سیندور اوسپر
کہ پھر سے ہی نکل آوین نہ بال
تو گہبکر بال ہاتھی کی سنگ تجکو
یقین ہووی کہ نکلین بال پھر
پھر اوسکی بعد دی نخنی گھوڑی
اوسی تھی ڈال کہ پانیکی اندر
لگا پھر بال مین انسانکی اوسکو
جو سوجی پاون گھوڑ لگا نہایت
لگایا گر اوسی او سجا پہ مرہم
مگر مین یہ نسخی آزمائے
اوسی ملکہ مین اگر مین کھلائے
دیا لی گیر و اوسکی کالی چیز
ولیکن وہ دونو ضرب جب دنیا
تو رکہ کر ڈالکی گدی اوسپہ کرکر
کسی گھوڑیکی اگر ہو جاوی بدنام
لگا نصف آدمی جن سی بچائن
کھلا او سا سحر و را و تپاہی شام
دیا تیل اوپر ملادان تو اوسکو
کھلا جا لیسدن تک اسقدر روز
اگر نام مادہ ہوویں پانی
یقین ہے اس سے اچھا بھی ہو دو
تو اوسپر باندھ اک مرغکا حالا
یہی انسانکی بہی ہی ہو دیا

ملایانی سپر اندر دونون مین تا
اگر گھوڑیکی گردن بھیر نکو مین دور
نکل آوینگی بال اوسجا اپر
نہین مینی کا کچہ بھی ذرہ کا خیال
خدا کی واسطی منت وہ ہے تجکو
ہنو مرگز تو اونکو دیکہ تنگ
کہ نون ایسا ہو جاوی جو تہرڑے
کہ نا پانیکی اندر وہ رہی تر
لگا یہ جونکی اوپر پھر اوسی تو
تو کچہ زنہار تو گھبرا نہ ہو مت
کہ اچھا تازہ ہو جلد ای ال قرز
یہ خاطر تجکو نی سنائے
کہ تاپی کو وہ بالکل بتائو
بہت سا کوٹ تا ہو تیری خنیز
تو آدھی پاون تک لیتا
ولیکن خوب ادستی نہین کر
تو پھر جو مین کہون تو کرو ہی کام
انہین بہی کوٹ کر کر چھانے
ولی جب تک کھلائے تک ہو آرام
مسا وی دونو تجکو نکو دیئے
ولیکن تاپ ہو تن لی ابدال قرز
دوا او دونو تن کے ہی ہی
کھلاوی تو اگر اوسکو بد تر
تو وہ ہو بند گر ہو خون کا نالا
بتایا مینی اگلی ہی تو مختار

گئی گون لی پہچہ او سپر اودی دہپر
تو مین تجکو بتاون حکمت اور وہ
کچہ اوسمین ذرہ رہجاوی خلل گر
کبھی جسمین تری یہ بات اگر آئے
لگا پاکیجو اوپر خشک ہلدی
جو ہو پھنک کسکی پاکچا ول
بہت سی پہر لگا خرابی اکی دو
تقدیر احتیاج اوسمین سی تولی
بندہار کہ اوسپر اوسکو رات اور
لگا کر تشکری اور ہو نکو چپا ان
و پاشنے کا اک ہوٹا اگر اول
اگر اوچھلی کسی گھوڑیکی تہی
نہین اوسکا کچہ بھی سستی مین آیا
کھلا دینا یہ دونو بہی بتمنو
کسی گھوڑیکی جاوی باچہ گر
ہو جب تک یہ اچھا تو کرنا
سہجی کی تولی دوسیہ پہر چہاول
بہم اون دونو خیر ان کو ملا دو
بہی اک آشنا لی بتایا
نجمی مین وزن ہی کرو خیر ان
کہلا کر خوب و انکو ملا تا
جو نہر ہی تو وہ ہو تا اگلا رہی
ہو گر زخم سی اکہو جرن بند
و نا او سپہا گاہیں کرو ال
جو ہو لمی جون کسی گھوڑیکی بہار

کہ آتا وہ کاٹ کر کر دی برابر
وہانکا استر قسی کاٹ لی بوت
تو پھر اوسپر دوبارہ وہ عمل کر
کہ عقرب اور ستارہ دور ہو جائے
کہ تا نکلین ہاتھی بال جلدی
تو موٹا اوسجا کی بالو نکو تو اول
اوتار او سنجن کی اوپر سی وہ تو ست
اوسی پہر کوٹ کر تیار کر لی
یونہی کر سات دن تک روز لیکن
ملا مشکی مین اوسکو اسی یجان
کہ اوسکی بوجہ سی تا ہو وہ پامال
تو پھر جس کیچلی مین ہو نہ جچے
اسی جاں نظر نہین یان کر سنایا
کہ ہو جاوی خلل تب کا تب
بہت سا ری کہتی مین اوسی در
ہمیشہ گدی اوسپر تری وہ نر تا
اوسی لس کوٹ کر بار یک کیو آز
ملا کر پھر مصلی مین کھلا دی
یہ نسخہ بی اونہون کا آزمایا
کی وہ پھر اک اونمین سی ہو بار
مثل اونہاری کی کھلا
جو ما سی تو بہی اوسکی بچہار
تو پھر اگما مان انجو مند
کرس جو وہ ہو بند اوسکا الحال
تو مین تجکہی نکہ کچہ نہ و رزار

گئی اک ڈراون تو طونکی دیر
ولیکن ٹھنڈی ہی پائی نکلنا

لگایا زمین پیسوا کر کئی بار
ولی لیپ اوسکا کریا گرم

مرض جو ہاہی یہ تر کی کو اگر
جو کہو را کہم کوئی جیتا ہوا ہے

کہلادے اسکی اوپر دو گھی پھر
یقین ہے کہ کھینچ کر پانی وہ ہووے

تو کر جو مین کہوں ست کر تو نکرار
سنگہار اُس مین لیموں کی گر گر

وہ برسانی نہین مینہ کی نہار
رکہی دلسی اگر پیر طرف کان

ترکیب راتب حلوای اور تہیہ

اور اوتنی ہی تو پیسے الگ دی اپای
پہر اوتنی ہی تو ادرک کو دبا کر

بہنی تا خوب اوسے الگ سی ملدی
پہر اوسمین جتنی ادرک کو ملا

اوڑہل اک ورد وسیر سمجھو اور نہا
انہار کہ سب یہ حلوا سا بنا کر

کر ہی آسیر یہ حلوای ادرک
بتانا تو نہی پہر جب ہو جکی بار

تو گھوڑا تجکو اک عالم دکہاو
قسم ہی تجہ کو جانت یہ نسخہ

تو منی یہ مہینون تک دیا تہا
وگر چاہی کہ تو گھوڑیکو دی پہر

پہر اوسکو دادہ کی اندر تو ملوا
ملا کر اوس مین پہر جلیبی مٹھائی

عوض دانہ کی اوسکو ہے کہلانا
جو تھوڑی ہو تو اوتنا کام بھی جو

درخاتمہ کتاب گوید

کیا اون سبکو نظم اپنی بقدر
کیا پہر مختصر اسکو بشدت

تو دریا کو کیا کوزہ مین ہی بند
وہ نسخی تہی جو میری آزمائی

رہی تعداد ابہی تجکو یہ معلوم
اگر تو بہی کوئی تجربی کی برابر

کہا تہا جن سے نسخیکو سدان
فرسنامہ یہ ہو تحاجت تمام

تمت

الحمد لله والمنة که این عجالهٔ نافعه و رسالهٔ شایقه در
بیان توضیح و تشریح عیوب و ادویه و علاجهای اسپان و اقسام نیک و بد و شناخت آنها موسوم
بفرست نامهٔ رنگین معروف به فرسنامه در مطبع علوی منسوبه علی بخش خان عفا الله الرحمان
واقع بلدهٔ لکھنو کلان کوٹھی ماه محرم الحرام ۷۹ سنه ہجری بزیور طبع پوشیده

لگا قصائی منی کہر کر کر
دیا سنگوا ای کا زیری ای
ہی بہن ہتی مین بسعر
ای یار جوان نکل کر
سالی کسی گہوڑی کی جہار
یقین ہے کہ نہین کرای یار
عرض جب کہ برسات بہر
لگا بارش بہی گہوٹی آثار
جو آدی لگی تو آگ مین جلوے کر
پہر پانچ سیر اوسمین میٹھی
تا نارفتہ دھنیہ سیر بہر ہی
ساری جار ٹہی یہ جو مین کہلا
کبہی تبار جو گہوڑا کیا تہا
کہلا سونٹہ کا پکا کی سلوا
کبہی جب تب اوسکو جمایا
نہین لگی اور نکہہ اوسکی کار
مجھی کبہی تہی جو بات منظور
جو دیکہی غور سی کر انجم ومند
کیا ہی نسخی ان مین لکہہ مرقوم
کہو اور تہا میرا جالیس سی
ہزار اسکی ہی تب ہو شعر بہا

مفصل کہدیا ہے سب احوال
اسی میں زرد اون نسخون سی کر
تو سن لیجی اوسکی بہی جتنی جانی
کری جو خوب اسکو شوق جو
کئی باری لگا ہر دیا
تو کہدون تجہی اسکی بہی
وہ برسانی تو اوتنی بہت
کر اوتنی ہی تو مٹہی پیس کر پھانک
دلی انکو بہت سا کچہ لال
دیا کر باہر پانی ملا کر
نہین ہے کچہ بتانا تجکو کار
بہت نادر عجایب ہی یہ نسخہ
تو کر تو کسب فن کی یہ تو ہنر
دوبارہ آنچہ برکہ میری بہا
کہ بس اوسکو فقط پانی ملا
تو جتنا یاد ہی موقع انکی بار
کتابہ ہو گئی یہ مثنوی مین قست
سو منی تجکو وہ سب کہ سنائی
تو کہ تہی اکبر ۱۲۱۰
فرست نامۂ رنگین کہا نام
تجہی گنتی بہی مینی کہ سنائے